

صفحه	مضمون	سبق
۲۳	مفعول فیه	۱۸
۲۵	مفعول له، مفعول مطلق	۱۹
۲۷	شرط و جزا	۲۰
۵۰	حروف جاره	۲۱
۵۲	مقتل، مثال، دگردان	۲۲
۵۵	Accession (۱۸۵۲) ، ، ، (مشق)	۲۳
۵۷	، ، ، (مشق)	۲۴
۶۰	، ، ، (مشق)	۲۵
۶۳	، ، ناقص، دگردان	۲۶
۶۷	، ، ، (مشق)	۲۷
۶۹	، ، لفیف، دگردان	۲۸
۷۲	، ، ، (مشق)	۲۹
۷۴	لام تاکید، نون تاکید، دگردان	۳۰
۷۶	، ، ، (مشق)	۳۱
۷۸	ندا، مسادی	۳۲
۸۰	حروف عطف	۳۳
۸۲	نواخ جله، افعال ناقصه، کان یکون	۳۴
۸۴	لیس، صاد	۳۵
۸۶	اضمح، امسی، اضمح، ظل بات	۳۶
۸۸	ما دام، ما زال، ما برح	۳۷
	ما انفک، ما فتنی	

# دیباچہ اشاعت سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
تَحْمِیْدًا وَنُصْبًا عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

۱۹۲۲ء میں پہلی مرتبہ یہ کتاب شائع ہوئی تھی اور اب ۱۹۳۱ء میں سہ بارہ شائع ہو رہی ہے۔ اس پانچ چھ سال کے عرصہ میں دو ہزار جلدوں کی نکاسی گو تجارتی نقطہ نظر سے کچھ بہت زیادہ نہیں کہی جاسکتی۔ لیکن اس لحاظ سے پیرسلے زیادہ سے زیادہ ہمت افزا ہے کہ چھ جیسے غیر مشہور و غیر معروف ہی نہیں بلکہ نامعلوم شخص کی کتاب کا ایسی حالت میں نکل جانا کہ نہ کوئی اشتہار ہوا ہو اور نہ کوئی دوسری معتد بہ صورت نکاسی کی اختیار کی گئی ہو اس کے بغیر ناممکن ہے کہ جس جس نے اس کتاب کو دیکھا پسند کیا۔ اور فراموش کی۔ اور غالباً یہی وجہ ہے کہ میری طرف سے کسی کوشش کے بغیر ملک لے اکثر سرکاری اور غیر سرکاری تعلیمی اداروں نے اس کتاب کو اپنے زیر اثر اسکولوں اور مدارس کے نصاب تعلیم کے لئے تجویز کیا۔ وہ نام جن کا مجھ کو علم ہو سکا یہ ہیں پنجاب ٹیکسٹ بک کمیٹی لاہور۔ دہلی ٹیکسٹ بک کمیٹی۔ یو پی ٹیکسٹ بک کمیٹی الہ آباد مسلم یونیورسٹی ٹیکسٹ بک کمیٹی علیگڑہ میونسٹیٹ بک کمیٹی بنگلور۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی قرول باغ وغیرہ ان تعلیمی اداروں کے علاوہ انفرادی خطوط علیحدہ ہیں جو میری ہمت افزائی

کے لئے ملک کے بہت سے اہل علم حضرات نے محض کتاب کی خوبیوں سے متاثر ہو کر لکھے ہیں۔

اس کتاب کی تالیف چونکہ شروع ہی سے محض اس خیال کی بنا پر ہوئی تھی کہ عربی سیکھنے والوں کو سہولت ہو۔ اس لئے یہ مقصد ہر وقت پیش نظر رہا کہ جو کوتاہیاں اشاعت اول میں رہ گئی تھیں وہ اشاعت دوم میں نہ رہنے پائیں اور جو زبردگداشت اشاعت دوم میں ہو گئی ہو وہ اشاعت سوم میں نہ رہنے پائے۔ اس لئے ہر اشاعت اپنی مابقی سے گواہی دے رہی ہے۔

موجودہ اشاعت اخذ القالی کی ذات سے قوی امید ہے کہ اس ضرورت کو جان الوجودہ پورا کر دے گی جس مقصد کے لئے یہ کوشش کی گئی تھی۔  
 رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

محمد عبد الہادی خاں  
 محلہ مہمند۔ جلال نگر۔ شاہجہان پور

پتہ محررہ بالا اور پتہ ذیل سے طلب کریں۔

محمد عبد الغنی کتب خانہ رحیمیہ نہری مسجد دہلی



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 نَحْمَدُكَ اللَّهُ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ  
 رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَقَبَّلْ بِأَجْرٍ

## اللَّارِجَةُ الْوَلِي

جملہ اسمیہ خبریہ  
 مُسْتَدَالِيہ و مُسْتَدَاوَسِرہ  
 اِسْم فاعِل

حصہ اول میں اب تک تم نے جس قدر جملے پڑھے ہیں وہ سب دیکھتے رہا جملہ فعلیہ خبریہ اور ۲، جملہ فعلیہ انشائیہ جملہ کی ایک تیسری قسم جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔  
 جملہ اسمیہ اس جملہ کو کہتے ہیں جن کا پہلا جز اسم ہو جملہ فعلیہ میں مُسْتَدَالِیہ یعنی فعل پہلے ہوتا تھا اور مُسْتَدَالِیہ یعنی فاعل اس کے بعد ہوتا تھا جملہ اسمیہ میں عموماً مُسْتَدَالِیہ پہلے ہوتا ہے اور مُسْتَدَاوَسِرہ میں جملہ اسمیہ کے مُسْتَدَالِیہ کو مُبْتَدَا اور مُسْتَدَاوَسِرہ کو خبر کہتے ہیں مُبْتَدَا عام طور پر معارفہ اور خبر نکرہ آتی ہیں۔

اسم فاعل کا وزن کرنے والے یا فاعل کیلئے آتا ہے جیسے اللَّهُ رَازِقُ الشَّرْزُقِ دینے والا ہے۔ اسم فاعل سے جو جملہ مرکب ہوگا وہ اکثر جملہ اسمیہ ہوگا۔  
 اسم فاعل کے کل چھ صیغے آتے ہیں تین مذکر کے لئے تین مؤنث کے لئے جیسا کہ گردان سے تم کو معلوم ہوگا۔

فَاعِلٌ فَاعِلَانِ فَاعِلُونَ فَاعِلَةٌ فَاعِلَتَانِ فَاعِلَاتٌ

ذوق - چکنا	نفس جان، روح	مُسکین - عاجز
فضیلت - بدنام کرنا	ضیف مہمان	الرحلة - چلا جانا
ظل سایہ	محب غرور	داع - بیمار
اللہ نازق	الرسول صادق	
الرجل جالس	المرأة عالمة	
الرب حاضر فی البیت	سعيد عالم بالمرض	
السلطان عادل فی الرعية	البنٹ صاحبک علیہ	
العمر ضیف راجل	الحمار حبوان مسکین	
کل نفس ذاتقة الموت	اللہ حافظ من البلاء	
الصديق ذاهب الى المدرسة	المال ظل زائل	
العجب داع قاتل	العبد شاكر لله	
خادمك مانع من الدخول	البنٹ جالس في البیت	
الامرأة شاربہ	جميل راجع من السفر	
الحاكم ظالم في المعاملة	البخل عيب فاضل	

## عربی میں ترجمہ کرو

اللہ رزق دینے والا ہے۔ رسول سچا ہے۔ مرد عالم ہے۔ عورت بیٹھی ہوئی ہے۔  
 حامد گھر میں ہے۔ حاکم متصف ہے۔ بادشاہ عالم ہے۔ حق ظاہر ہے۔ نوکر ہنس  
 رہا ہے۔ عورت چور ہے۔ گدھا غریب جانور ہے۔ اللہ مصیبت سے بچاؤ والا ہے۔

باد تاد کاف ولام ودارمند وحمد خلا - رب حاشا من مداف من

لڑکا مدرسہ چارہا ہے۔ کتاب صحیح ہے۔ اس کا نوکر روک رہا ہے۔  
 بندہ اللہ کا شکر گزار ہے۔ تمہارا لڑکا پی رہا ہے۔ عورت پی رہی ہے۔ اس  
 عورت کی لڑکی بیٹھی ہے۔ دوست ہنس رہا ہے۔

## الذَّائِرَةُ النَّائِيَةُ

### جملہ اسمیہ خبریہ صفت مشبہ

صفت مشبہ بھی اسم فاعل کی ایک صورت ہے۔ اور اُن صفات کو ظاہر کرتی ہو جو  
 مستقل اور فطری ہیں سامع سے صرف سننے والا معلوم ہوتا ہے مگر سمیع سے  
 سننے والا بھی معلوم ہوتا ہے اور یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ فِطْرَتاً اور مستقلاً صفت  
 سماعت فاعل میں پائی جاتی ہے۔ اسم فاعل کی طرح صفت مشبہ کا کوئی مقررہ  
 وزن نہیں۔ اہل زبان جس مصدر کی صفت مشبہ جس طرح استعمال کرتے ہیں ہم  
 اسی کو استعمال کر سکتے ہیں۔ خود بنا نہیں سکتے صفت مشبہ سے بھی جو جملہ مرکب  
 ہوگا وہ جملہ اسمیہ ہوگا۔ صفت مشبہ کے بعض اوزان یہ ہیں۔

لَدَّ مَأَنَ پشیمان	قَرِئَنَ۔ ساتھی	سَوَّعَ۔ بڑا	جَبَّانَ۔ بزدل
صَعَبَ بَشَل	إِنَاءَ۔ برتن	صَفَا۔ خالی	سَرَّيْعَةً۔ تیز
أَحْمَرَ۔ سرخ	سُكُوِي۔ مست عورت	حَنَزَ۔ چوکنہ	سَبِيلَ۔ سردار
حَلَوَ۔ میٹھا	عُرْيَانَ۔ نکاحا	جُمِيلَ۔ خوبصورت	مُسَّرَّ۔ کڑوا
الْعَبْنَةُ۔ آم	تَفَاحٌ۔ سیب	كُوْنٌ۔ رنگ	

اللَّهُ رَبُّنَا	مُحَمَّدٌ نَبِيُّنَا
هُوَ رَجُلٌ كَرِيمٌ	أَلَا مَرُوعٌ
أَنْتَ جَبَّارٌ	أَلَا نَاءٌ صَفَرٌ
هُوَ أَحْمَرُ اللَّوْنِ	هِيَ نَدْمَانَةٌ
أَحْسَدُ قَرَيْنُ سَوْءٍ	هِيَ إِمْرَأَةٌ سَكْرَى
أَنْتَ شَجَاعٌ	أَنَا حَذِرٌ
السَّيْحُ حَبِيبُ اللَّهِ	الْتِفَاحُ حُلُوٌ
إِبْنُهُ عُمَرُ يَانٌ	أَنْتَ جَمِيلَةٌ
أَلْحَقْ مُرَّ	الرَّجُلُ نَدْمَانٌ
سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ	أَجْرُكَ سَرِيعَةٌ

### عربی میں ترجمہ کرو

اللہ سب گونکا پالنے والا ہے	سعید شریف آدمی ہے	تم سرخ رنگ کے ہو
وہ ایک مرد بزدل ہے	تم سب بہادر ہو	بات سخت ہے
تو ایک مست عورت ہے	اس کا برتن خالی ہے	اس عورت کا بیٹا ننگا ہے
وہ سب لوگ چوکے ہیں	دُؤا کر ڈمی ہے۔	آم پیٹھا ہے
قوم کے سردار قوم کے خادم ہیں	تم خوبصورت آدمی ہو	وہ (عورت) شریف ہے
تم شریف آدمی ہو	ہم سب بہادر ہیں	اس عورت کی لڑکی ننگی ہے
گھڑی تیز ہے	خسہ ہر ساتھی ہے۔	

# الْاِسْمُ الْمُبَالَغَةُ

جملہ اسمیہ خبریہ

اسم مبالغہ

صفت مشبہ کی طرح اسم مبالغہ بھی اسم فاعل ہی کی ایک صورت ہے اور ایسے موقع پر استعمال ہوتا ہے جبکہ فاعل میں کوئی خاص بات بہت زیادتی سے پائی جاتی ہو۔ سَعِيدٌ عَالِمٌ سَعِيدٌ جَانِنٌ والا ہے۔ سَعِيدٌ عَلَامٌ سَعِيدٌ بہت زیادہ جاننے والا ہے۔

صفت مشبہ کی طرح اسم مبالغہ کا بھی کوئی وزن مقرر نہیں۔ اہل زبان جس مصدر کا اسم مبالغہ جس وزن پر استعمال کرتے ہیں۔ ہم اسی طرح استعمال کر سکتے ہیں کسی دوسرے وزن پر نہیں بنا سکتے۔ اسم مبالغہ کے بعض وزن یہ ہیں:-

شَكُوْدٌ بہت زیادہ شکر گزار سَعِيْحٌ بہت سیر کرنے والا

وَدُوْدٌ بہت زیادہ محبت کرنے والا مِعْوَانٌ بہت مدد کرنے والا

كِبَارٌ بہت بڑا غَيُوْدٌ بہت غیرت مند

عَظِيْمٌ بہت بڑا اَكَالٌ بہت کھانے والا

مَنْطِيْقٌ بہت بولنے والا مَنَعَامٌ بہت انعام دینے والا

مَقْدَامٌ بہت آگے بڑھنے والا مِفْضَالٌ بہت زیادہ فضل کرنے والا

جَمَلٌ زَوْنٌ غَيُوْبٌ غَيْبٌ چھپی بات



اللَّهُ عَلَّامُ الْغُيُوبِ  
 الْعِلْمُ مَعُونٌ لِلْمَرْءِ  
 سَعِيدٌ صِدِّيقٌ  
 خَالِدٌ رَجُلٌ مِنْطِيقٌ  
 عَفْوٌ اللَّهُ عَظِيمٌ  
 الرَّجُلُ مِقْدَامٌ  
 حَمِيدٌ رَجُلٌ غَيُورٌ  
 خَالِدٌ رَجُلٌ ضَرَابٌ  
 مُحَمَّدٌ أَكَالٌ

اللَّهُ عَلِيمٌ  
 الْكَذُّوبُ قَدْ يَصْدَقُ  
 مَكْرُوهٌ أَمْكُرٌ أَكْبَارًا  
 اللَّهُ عَفْوٌ  
 اللَّهُ مُفْضِلٌ مَنَعَامٌ  
 سَعِيدٌ عَبْدٌ شَكُورٌ  
 جَمِيلٌ رَجُلٌ وَدُودٌ  
 الْجَمَلُ حَيَوَانٌ صَبُورٌ  
 عَبْدُ اللَّهِ رَجُلٌ سَيَّاحٌ

## عربی میں ترجمہ کرو

اللہ تمام غیبیوں کا بہت جاننے والا ہے۔ میں بہت سچ بولنے والا ہوں۔  
 اللہ بہت معاف کرنے والا ہے۔ علم انسان کا بہت بڑا مددگار ہے۔ تم سب  
 نے بہت بڑا انکر کیا۔ تم بہت سچ بولنے والے ہو۔ حمید بہت بولنے والا ہے۔  
 وہ بہت انعام دینے والا ہے۔ جمیل بہت جھوٹ بولنے والا ہے۔ تم بہت  
 غیرت مند ہو۔ میں بہت سفر کرنے والا ہوں۔ تم بہت زیادہ جلتے والے ہو  
 وہ بہت آگے بڑھنے والا ہے۔ وہ بہت مارنے والا ہے۔ میں بہت غیرت مند  
 ہوں۔ میں بہت صبر کرنے والا ہوں۔ تو بہت کھانے والا ہے۔  
 اللہ بہت مہربانی کرنے والا ہے۔

# اللَّزِيْجَةُ الرَّابِعَةُ

جملہ اسمیہ خبریہ

اسم تفضیل

صِفَتُ مُشَبَّہٍ اور اسم مبالغہ کی طرح اسم تفضیل بھی فاعل ہی کی ایک صورت ہے۔ اور ایسے موقع پر استعمال ہوتا ہے۔ جب چند چیزوں میں سے کسی ایک کو بقیہ سے افضل ثابت کرنا ہو۔

اسم تفضیل کا وزن مُقَرَّر ہے۔ اور آٹھ صیغے آتے ہیں۔ چار مذکر کے لئے اور چار مؤنث کے لئے۔ گروان یہ ہے۔

أَفْعَلُ	أَفْعَلَا	أَفْعَلُونَ	أَفْعَالُ
فُعْلَى	فُعْلَيَانِ	فُعْلَيَاتُ	فُعْلٌ

(۱۰)

لِسَانٌ - زبان	أَوْسَطُ - درمیان	أَحْيَبُ - زیادہ عمدہ
أَوْهَنُ - زیادہ کمزور	أَلَدُ - زیادہ مزیدار	أَجْحَلُ - زیادہ کجوس
هَدَى - طریقہ	عَذِيقٌ - مکڑی	عَنَبٌ - انگور
الْعَبْنَةُ - آم	كَلْبٌ - کتا	أَخْرَسٌ - گونگا

اللَّهُ أَكْبَرُ	خَيْرُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللَّهِ
خَيْرُ الْأُمُورِ أَوْسَطُهَا	هُمْ أَكَابِرُ الْقَوْمِ

کَلْبٌ حَتَّىٰ خَيْرٌ مِنْ أَسَدٍ مَيِّتٍ	الْتَفَاحُ أَطْيَبُ الْقَوَاقِیَةِ
هَذَا أَحْسَنُ مِنْ أُخْتِهَا	أَحْسَنُ الْهَدَىٰ هَدَىٰ مُحَمَّدٍ
إِلَّا نَصَافُ أَحْسَنُ إِلَّا وَصَافٍ	أَظْلَمُ النَّاسِ أَجْمَلُ النَّاسِ
الْحِمْلَةُ أَنْفَعُ مِنَ الْوَسِيلَةِ	إِلَّا نَسَانُ أَشْرَفُ الْخَلْقِ
الْيَوْمُ أَقْصَرُ الْأَيَّامِ	لِسَانُ أَخْرَسٍ خَيْرٌ مِنْ لِسَانٍ كَاذِبٍ
الْعَادَةُ أَرْسَمُ مِنَ الطَّبْعِ	أَوْهَنُ الْبُيُوتِ بَنِيَتُ الْعَتِكُوتِ
أَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللَّهِ	أَفْضَلُ الزُّهْدِ اخْفَاءُ الزُّهْدِ

(۱۰)

## عربی میں ترجمہ کرو

تم سب قوم کے بڑے ہو	اللہ سب سے بڑا ہے۔
محمد کا طریقہ سب سے اچھا طریقہ ہے	تم سب سے زیادہ جانتے والے ہو
وہ انہی مال سے خوبصورت ہے	زینہ کی لڑکی اپنی بہن سے اچھی ہے
تم سب سے زیادہ ظالم ہو	تو سب سے زیادہ بہادر ہے
آدم سب پھلوں سے زیادہ عمدہ ہے	سب سے زیادہ ظالم سب سے زیادہ کجیل ہے
وقت مال سے زیادہ قیمتی ہے۔	جھوٹی زبان سے کوئی زبان اچھی ہے
آج کا دن سب سے طویل دن ہے۔	اس کا گھر سب سے زیادہ کمزور ہے۔
تم اشرف المخلوق ہو	زہد کا چھپا نام سب سے بڑا زہد ہے

# اللَّحَاجَةُ إِلَى الْحَاوِسَةِ

جملہ اسمیہ خبریہ

اسم مفعول

اسم فاعل صفت مشبہ، اسم تفضیل، اسم مبالغہ، یہ سب فاعل کی مختلف صورتیں  
تھیں۔ جس پر فاعل کا فعل واقع ہوا اس کیلئے بھی ایک وزن مفعول کا  
آتا ہے مفعول کے معنی ہیں "کی ہوئی چیز" یا "کرنے کے قابل چیز"  
اسم فاعل کی طرح اسم مفعول کے بھی چھ صیغے آتے ہیں تین مذکر کے لئے اور تین  
مونث کے لئے اور اس سے بھی جو جملہ مرکب ہوگا وہ اکثر اسمیہ ہوگا  
مَفْعُولٌ مَفْعُولَانِ مَفْعُولَةٌ مَفْعُولَتَانِ مَفْعُولَاتٌ

مَشْغُولٌ مَشْغُولَةٌ مَشْغُولَانِ مَشْغُولَتَانِ مَشْغُولَاتٌ  
مَحْرُومٌ مَحْرُومَةٌ مَحْرُومَانِ مَحْرُومَتَانِ مَحْرُومَاتٌ  
مَشْغُولٌ مَشْغُولَةٌ مَشْغُولَانِ مَشْغُولَتَانِ مَشْغُولَاتٌ  
مَشْغُولٌ مَشْغُولَةٌ مَشْغُولَانِ مَشْغُولَتَانِ مَشْغُولَاتٌ

اللَّهُ مَعْبُودٌ  
الرَّجُلُ مَظْلُومٌ  
النَّسَاءُ مَذْهُبَةٌ  
الْحَاجَةُ مَسْلُوحَةٌ  
اللَّهُ مَسْجُودٌ الْخَلْقِ  
الْخَبْرُ مَعْلُومٌ  
الْحَسْبُ مَمْنُوعٌ  
الْحَمُّ مَطْبُوعٌ  
الْأَمْرَةُ مَذْفُوعَةٌ عَنِ الْبَابِ  
بَنَتُهُ مَضْرُوبَةٌ

السَّارِقَةُ مُنْ مَوْمَةٍ  
الْحِطَّةُ مَحْلُوطَةٌ بِالشَّعِيرِ  
كُلُّ فَاعِلٍ مَرْفُوعٌ  
الْخَبِيرُ مَكْتُومٌ  
الْكِتَابُ مَشْكُوكٌ

ابْنُ جَمِيلٍ مَغْلُوبٌ  
أَهْلِيَّةٌ مَسْنُونَةٌ  
كُلُّ مَسْنُوعٍ مَتَّبُوعٌ  
الْحَرِيصُ فَخْرٌ وَمَكْرٌ  
الْخَانِدَةُ مَشْغُولَةٌ بِالْطَبْرِ

## عربی میں ترجمہ کرو

خبر معلوم ہے۔  
شراب منع ہے  
گوشت پکا ہوا ہے۔  
اسکی بیٹی دروازہ سے ہٹائی ہوئی ہے  
زید عاجز ہے۔  
معاملہ کھلا ہوا ہے  
خبر مشکوک ہے  
گیہوں جو سے لے ہوئے ہیں۔  
چوری جبری ہے  
اللہ مخلوق کی سجدہ گاہ ہے۔

اللہ مجبور ہے  
مرد مظلوم ہے  
بکری ذبح کی ہوئی ہے  
مرغی بچی ہوئی ہے  
عورت بیٹھی ہوئی ہے  
بکر کا لڑکا غیر مشہور ہے  
حرص برسی ہے  
نوکر پکانے میں مشغول ہے  
حرص آدمی محروم ہے  
تحفہ دنیا مسنون ہے

# الذِّرْجَةُ السَّادِسَةُ

## حروف استفہام

پہلے حصہ میں بتایا جا چکا ہے کہ حروف کی بہت سی قسمیں ہیں۔ ایک قسم "حروف جارہ" تھے۔ دوسری قسم "حروف عطف" تھے۔ حروف کی ایک تیسری قسم "حروف استفہام" ہیں۔ استفہام کے معنی ہیں "پوچھنا، سوال کرنا" اور جن حروف کے ذریعہ سوال ہوتا ہے۔ وہ حروف استفہام کہلاتے ہیں۔ حروف استفہام سے جملہ کی ترکیب میں کوئی فرق نہیں آتا۔

۱ (کیا) هَلْ (کیا) مَا - (کیا چیز) مَنْ - (کون) اَتَى (کیا، کون) مَتَى (کب) اَيْنَ - (کہاں) کَمْ - (کتنا) کَيْفَ (کیا) اَيْشَ (کیا چیز) مَاذَا - (کیا) اَتَى (کب، کہاں) ثَمَنْ - (میت) یَوْمُ الدِّينِ قیامت کا دن

اَيُّظْلِمُ اللّٰهُ اَحَدًا؟ هَلْ يَكْذِبُ الرَّسُولُ؟  
مَا تَفْعَلُ؟ اَيْنَ تَذْهَبُ؟  
مَتَى تَرْجِعُ؟ مَنْ عَلَامَةُ؟  
مَاذَا اسْمَعُ؟ کَيْفَ الْحَالُ؟  
کَمْ تَطْلُبُ؟ اَتَى رَجُلٌ ضَرَبْتُ؟

اَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ ؟  
 اَنَّى يَحْضُرُ الْمَجْلِسُ ؟  
 كَمَ ثَبَنُ السَّاعَةِ ؟  
 اَيْنَ يَجْلِسُ رَشِيدٌ ؟  
 اَتُحِبُّ الْمَرْأَةَ فِي الْبَيْتِ ؟

كَيْفَ قَدِ مِتَ ؟  
 اَيُّ شَيْءٍ كَتَبْتَ ؟  
 مَاذَا اَتَطْعَمُ ؟  
 مَن قَدِ مَرَّ ؟  
 هَلْ يَنْصُرُ سُوْنُ الْاَشْجَادِ ؟

### عربی میں ترجمہ کرو

کیا رسول کسی ناپلم کرتا ہے ؟  
 تم کہاں جاؤ گے ؟  
 بڑا عالم کون ہے ؟  
 تم کیسے بوٹے ؟  
 کس عورت کو تم مارو گے ؟  
 قیامت کب ہوگی ؟  
 وہ لوگ مجلس میں کیونکر آئیں گے ؟  
 تمہاری گھڑی کی کیا قیمت ہے ؟  
 زید کہاں سوتا ہے ؟  
 کیا عورت تیر کی گئی ؟

کیا خدا جھوٹ بولتا ہے ؟  
 تم کب جاؤ گے ؟  
 کون ہے یہ آدمی ؟  
 تم نے کیا سنا ؟  
 تم کتنا چاہتے ہو ؟  
 وہ کب آئے گا ؟  
 کیا کہتے ہو ؟  
 کیا کھاتے ہو ؟  
 کون گیا ؟  
 کیا وہ لوگ درخت لگاتے ہیں ؟

الذَّيْجَةُ السَّائِعَةُ

ضمیمہ فریضہ عن مفصل

ضمیر کے متعلق پہلے حصہ میں بتایا جا چکا ہے کہ ضمیر کی پانچ قسمیں ہیں جن میں سے دو نہیں منصوب متصل اور مجرور متصل تم اسی جگہ پڑھ چکے ہو تیسری قسم ضمیر قافع منقیل ہے۔

مرفوع کا مطلب تو تم جانتے ہو کہ جو ضمیر فاعل یا مبتدا ہو سکے وہ مرفوع کہلاتی ہے۔ مُتَفَصِّل کا مطلب یہ ہے کہ ضمیر بغیر فعل کے آئے۔ جیسے ذیل کی ضمیریں :-

وَلَيْسَ بِمِيرٍ  
هُوَ هُمَا هُمُ هِيَ هُمَا هُنَّ  
أَنْتَ أَنْتُمْ أَنْتِ أَنْتُمْ أَنْتِي أَنْتَيْنِ  
أَنَا أَنَا

اَنَا  
يَحْنُ

---

بِجَارٍ - تَاجِرٌ - سَوَاكِرْ  
خُدَّامٌ - خَادِمٌ خَدْمَتَكَ  
حَبْلُ الْوَرِيدِينَ - شَاهِكْ

---

رِجَالٌ - رَجُلٌ - مَرْدٌ  
نِسَاءٌ - نَشِيْطٌ چِت  
كَسَلَانٌ - سَت

هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ - هِيَ سَيِّدَةُ النِّسَاءِ  
مَنْ هُمَا؟ نَحْنُ رِجَالٌ وَهُمْ رِجَالٌ



هَنْ نِسْوَةٌ	أَنْتَ مُسْلِمٌ
كَيْفَ أَنْتُمَا؟	أَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ؟
أَنْتُنِ ضَيُوقٌ	أَنَا سَيِّدُ الْبَشَرِ
أَنْتِ جَاهِلَةٌ	نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ
هُوَ شَخْصٌ فَجْهُوْلٌ	هِيَ حَاضِرَةٌ فِي الْبَيْتِ
أَنَا مُسْخُوْلٌ بِالْكِتَابَةِ	نَحْنُ نِشَاطٌ
أَنْتِ جَمِيلَةٌ	أَنْتِ كَسْلَانٌ
أَنْتُمَا ذَهَبْتُمَا إِلَى الشُّوقِ	أَنْتُمْ خَلَّأُمُ الْكَعْبَةِ

### عربی میں ترجمہ کرو

وہی اللہ ہے	وہ (ایک عورت) عالم ہے	وہ دونوں کیسے ہیں؟
وہ سب لڑکے ہیں	وہ عورتیں جہان ہیں	تو مرد ہے
تم دونوں کون ہو؟	تم سب (مرد) جہان ہو	تم سب (عورتیں) گواہ ہو
میں بچے ہوں	تو (ایک عورت) مسلمان ہے	ہم سب تاجر ہیں
وہ مشہور آدمی ہے	وہ (ایک عورت) است ہے	میں مستعد ہوں
ہم سب لکھنے میں مشغول ہیں	ہم سب کعبہ کے خادم ہیں	وہ سب سوداگر ہیں
تو ایک عورت ہے	تو (ایک مرد) موجود ہے	

# الذَّيْجَةُ الثَّامِنَةُ

جَرْفٌ بِشِ	أَلَسْتُمْ - كَالِي دِيَا
بِحَادٍ - خَدَاكِ رَاوِيں رَتَا	رَحِيمٌ رَحْمَتِ دَالَا
رَأْسٌ - سِر	كَدِينٌ - قَرْض
كَزٌ - خَزَانَةُ	قَلْبٌ - دَل
أَلَسْتُمْ - لِسَانٌ - زَبَان	هَلْوَعٌ بِهْتِ كَجَرْنِ دَالَا



أَلَسْتُمْ رَأْسُ الْحِكْمَةِ	أَلَلَهُ رَحِيمٌ
أَنَا نَشِيطٌ	هَلْ أَنْتَ ضَعِيفٌ ؟
أَأَنْتُمْ ضَرْبٌ سَعِيدٌ ؟	أَضْرَبْتَ حَمُودًا ؟
كَمْ تَطْلُبُ ثَمَنَ الْكُرْبُوشِ ؟	هَلْ أَنْتَ كَخَلْتَنَ ؟
هُوَ نَجَارُ الْبَلَدِ	هُوَ ذَاهِبٌ إِلَى الْمَدِينَةِ
لَا تَقْعُدْ وَاعِنِ الْجَمَادِ	أَهْمَا لَمْ يَطْعَمَا الْبَطِيخَ ؟
لَا تَشْتِمُ أَحَدًا	هِيَ امْرَأَةٌ جَمِيلَةٌ
لَنْ يَشْتِمَ مَحْبُوبٌ رَشِيدًا	لَمْ أَشْتِمُ رَجُلًا
رَأْسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللَّهِ	كَلَامُ اللَّهِ دَوَاءُ الْقَلْبِ
أَلَسَّ قَلِيلُهُ كَثِيرٌ	دَوَاءُ الدَّهْرِ الصَّبْرُ عَلَيْهِ
لَنْ يَهْلِكَ إِمْرَأَةٌ عَرَفَتْ قَلَادَةً	جَرْفَةُ الْمَرْءِ كَنْزُهُ

صَاحِبُ الْغَرَضِ بِجَنُونٍ  
إِلَّا نَسَانُ هَاعِ

وَعَدُ الْكَرِيمِ دِينٍ  
الْبَيْتِ الْخَلْقِ أَقْلَامُ الْحَقِّ

### عربی میں ترجمہ کرو

کیا وہ ایک مرد بہان ہے؟

میں چھپا ہوا ہوں

کیا ان سب لوگوں نے زید کو مارا؟

وہ دونوں ٹوپی کی تمیت کیا مانتے ہیں  
وہ سب بہان ہیں۔

کیا ان ہی دونوں نے خربوزہ نہیں کھایا؟

جہاں سے بیچھ نہ رہو۔

چور کو مار ڈالو۔

میں کسی کو گالی نہ دوں گا۔

نرمی حکمت کی جڑ ہے

وہ شخص کبھی ہلاک نہ ہوگا جو اپنے آپ کو جانتا ہو

حاجتمند پاگل ہوتا ہے۔

اللہ مہربان ہے

تو مرد سہے

کیا تم ہی دونوں نے زید کو مارا؟

کیا تم ہی دو عورتیں داخل ہوئیں؟  
وہ ایک مرد لکھنے میں لگا ہوا ہے

وہ ایک عورت گواہ ہے

ہم سب مرد ہیں بکر

وہ ایک عالم عورت ہے

شراب نہ پیو؟

میں کسی کو گالی نہیں دیتا۔

انسان کا خزانہ اس کا پیشہ ہے

شریف آدمی کا وعدہ قرض ہوتا ہے

# الَّذِي رَجَعَهُ النَّاسُ سِيعَةً

حَيَاةً - زندگی	قِرْدٌ - بندر	عَرْلٌ - بیگاری
ظَفَرٌ - نعلبه	عَرَالٌ - هرن	سِلَاحٌ - هتھیار
هَرَجَمَةٌ - شکست	عَرِيضَةٌ - قرض خواہ	صَدِيقٌ - شکار

أَلَلَهُ يَرْزُقُنِي الصَّهَّاحَ	مَوْتُ بِأَمَانَةٍ خَيْرٌ مِنَ الْحَيَاةِ بِخِيَانَةٍ
أَلْجَمْتُكَ بِلَا سَبَبٍ مِنْ قِلَّةِ الْأَدَبِ	أَلْصَبُّ نَصِيفُ الْإِيْمَانِ
أَلْدَعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ	أَمْرَأَةٌ بِلَا حَيَاءٍ كَطُعَامٍ بِلَا مِلْحٍ
وَعَدٌ بِلَا وِفَاءٍ عَدَاوَةٌ بِلَا سَبَبٍ	أَلْقِرْدُ فِي عَيْنَيْنِ أُمُّهُ عَرَالٌ -
أَلْعَلْمُ فِي الْقُبْرِ كَالنَّقْشِ فِي الْحَجَرِ	ثَبَاتُ الْمَلِكِ بِالْعَدْلِ
يَلَاءُ الْإِنْسَانِ مِنَ اللِّسَانِ	كُلُّ شَيْءٍ يَرْجِعُ إِلَى أَصْلِهِ
غِبَارُ الْعَمَلِ خَيْرٌ مِنْ زَعْفَرَانِ الْعَرْلِ	حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْإِيْمَانِ
أَدَاءُ الدِّينِ مِنَ الدِّينِ	الظَّفَرُ بِالضَّعِيفِ هَزِيمَةٌ
بَرَكَةُ الْمَالِ فِي آدَاءِ الزَّكَاةِ	وَعْدُ الْكَرِيمِ أَلْوَمٌ مِنْ دَيْرِ الْغَرِيمِ
إِيْمَانُ السَّرَّاءِ يُبْرِئُ بِإِيْمَانِهِ	رَفِيقُ الْعَدُوِّ عَدُوٌّ -

## عربی میں ترجمہ کرو

آشد لوگوں کو رزق دیتا ہے۔

انسان کا بانس کے ساتھ مرجانا بددیانتی کی زندگی سے اچھا ہے۔

بلا وجہ ہنسنا بدتمیزی ہے۔

بے حیا عورت ایسی ہے جیسے بے نمک کا کھانا۔

جھوٹا وعدہ دشمنی ہے۔

بندراپنی مال کی نظر میں سب سے خوبصورت ہے۔

بچپن کی تعلیم دل سے کبھی نہیں نکلتی۔

زبان مصیبت کی جڑ ہے۔

ہم وطن کی طرف لوٹتے ہیں۔

وہ اپنی اصل کی طرف رجوع کرتا ہے۔

کام کا غبار بیکاری کے زعفران سے اچھا ہے۔

گمزدور پر غلبہ راصل میں شکست ہے۔

زکوٰۃ دینے سے مال میں برکت ہوتی ہے۔

شریف آدمی اپنے وعدہ کو قرض سے زیادہ سمجھتا ہے۔

بہت متیں نہ کھاؤ۔ بہت متیں کھانے والا جھوٹا ہے۔

دشمن کے ساتھی کو بھی دشمن سمجھو۔

قرض کا ادا کرنا دین کی نشانی ہے۔

# اللَّزَجَةُ الْعَاثِرَةُ

لَوَا سَخْ جُمْلَه  
حُرُوفٌ مُشَبَّهَةٌ بِفِعْلِ (ا)،  
إِنَّ - اَنَّ

لَوَا سَخْ جُمْلَه ہمیشہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ اور چونکہ ان کے داخل ہونے کے بعد مبتدا اور خبر کا نام اور اعراب بدل جاتا ہے۔ اس لئے ان کو لَوَا سَخْ جملہ یعنی جملہ کا منسوخ کرنے والا کہتے ہیں۔

لَوَا سَخْ جملہ کی بہت سی قسمیں ہیں۔ ان میں سے ایک قسم "حُرُوفٌ مُشَبَّهَةٌ بِفِعْلِ (ا)" ہیں یہ حروف جس وقت جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں تو مبتدا کا رفع، نصب سے بدل جاتا ہے۔ اور مبتدا کا نام "حُرُوفٌ مُشَبَّهَةٌ بِفِعْلِ (ا)" کا اسم ہو جاتا ہے۔ خبر کا رفع باقی رہتا ہے لیکن وہ بھی مبتدا کی خبر نہیں بلکہ "حُرُوفٌ مُشَبَّهَةٌ بِفِعْلِ (ا)" کی خبر کہلاتی ہے۔ اِنَّ ہمیشہ مستقل جملہ پڑتا ہے جیسے :- اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ اِنَّ حرف مُشَبَّہ

بِفِعْلِ (ا)۔ اللہ اس کا اسم علیم اس کی خبر اِنَّ اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اور اِنَّ ہمیشہ جملہ شکلی پر داخل ہوتا ہے جیسے اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ اَعْلَمُ فعل امر بافاعل، اَنَّ حرف مُشَبَّہ بِفِعْلِ (ا) اللہ علیم اسم و خبر اِنَّ اپنے اسم و خبر سے ملکر مفعول بہ ہوا۔ اَعْلَمُ کا، اَعْلَمُ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

کبھی رات اور آٹ کے بعد ایک ما بھی اضافہ کرتے ہیں، مآ کے آنے سے  
 ان کا عمل باطل ہو جاتا ہے اور حصر یعنی ایک طرح کی خصوصیت پیدا ہو جاتا  
 ہے جیسے اِنَّمَا الْعَمَالُ بِالْاَنْبِيَاءِ (اعمال کا مدار صرف نبیت پر ہے)



جَوَادٌ - عمدہ گھوڑا  
 وَاِطْعَةٌ - نشیں  
 عَبَثٌ - بیکار

سُرَّجٌ - سراج - چراغ  
 عَثْرٌ - پھسلنا  
 جَحْرٌ - پتھر



اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ + اَعْلَمَ اَنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ + اِنَّ اَحْسَنَ الْهَدٰى  
 هَدٰى مُحَمَّدٍ (صَلَعَمْ) + اِنَّ الْعُلَمَاءَ سُرَّجُ الْاَرْضِ مَنَّةٌ + اِنَّ الْجَوَادَ  
 قَدْ يَعْتَرُ + اِنَّ الْكَذُوْبَ قَدْ يَصْدُقُ + اَعْلَمَ اَنَّ الشَّرَّكَ ظُلْمٌ  
 عَظِيْمٌ + اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ + اِنَّ الْقِرْدَ فِيْ عَيْنِ اُمِّ  
 غَزَالٍ + اِنَّ الْاَرْضَ الْوَاطِئَةَ تَشْرَبُ مَاءَ هَا وَمَاءَ غَيْرِهَا +  
 اَعْلَمَ اَنَّ الْعِلْمَ فِي الصَّغْرِ كَالْتَقَشِ فِي الْحَجْرِ + اِنَّ بَلَاءَ الْاِنْسَانِ  
 مِنَ الْاِنْسَانِ + اَعْلَمَ اَنَّ الْهَمَّ يَصِفُ الْمَرِيْرَ + اَعْلَمَ اَنَّ حُبَّ  
 الْوَطَنِ مِنَ الْاِيْمَانِ + اِنَّ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ يَعْمَلَانِ فِيْكَ  
 فَاَعْمَلْ فِيْهِمَا - +



## عربی میں ترجمہ کرو

بیشک خدا سننے والا ہے۔

میں جانتا ہوں کہ خدا سننے والا ہے۔

جان لو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ سب سے اچھا طریقہ ہے۔  
 کبھی بڑوں سے بھی لغزش ہو جاتی ہے۔  
 شرک بہت بڑا گناہ ہے۔

کبھی جھوٹا بھی سچ بول دیتا ہے۔

وہ لوگ جانتے ہیں کہ خدا قدرت والا ہے۔  
 اپنی ماں کی نظر میں تو بندر بھی ہرن ہوتا ہے۔  
 بچپن کی تربیت پتھر کا نقش ہوتی ہے۔  
 جان لو کہ وطن کی محبت ایمان کی نشانی ہے۔





# اللَّامِ حَجَرُ الْحَادِيَةِ عَشَرَ

۳۱ حُرُوفُ مُشَبَّهَةٌ بِفِعْلِ

لَكَتَ - لَيْتَ - لَعَلَّ - كَانَتْ

حُرُوفُ مُشَبَّهَةٌ بِفِعْلِ مِثْلَ لَكَتَ جُزْءٌ سَابِقٌ مِثْلَ جَوْشَبِہ پید ہوتا ہے اُسکے دور کرنے کے لئے آتا ہے۔ لَيْتَ اور لَعَلَّ تمنا اور آرزو کے لئے آتے ہیں فرق یہ ہے کہ لَيْتَ امر محال کی آرزو کے لئے آتا ہے اور لَعَلَّ امر ممکن کی آرزو کے لئے، اور کَانَتْ تشبیہ کے لئے آتا ہے۔ مثالیں ذیل میں دیکھو:-

❖

شَبَابٌ جوانی	دُؤْسٌ - رَأْسٌ سر	طَيْرٌ - پرندہ
جِدٌّ غصہ	بُنْيَانٌ - عمارت	مَرْصُوعٌ سببہ پلائی ہوئی
وَرِيحٌ - دوست	حَمِيمٌ گاڑھا	قَسِيمٌ سید ہا - سچا

❖

أَنَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۖ لَعَلَّ اللَّهَ يُرْزِقُنِي الصَّلَاحَ ۖ لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُودُ ۖ كَانَتْ عَلَى رُءُوسِهِمُ الطَّيْرُ ۖ الْحَدَاةُ حُلُوهٌ ۖ وَلَكِنَّ شَمًّا تَهَا مَرَّةً ۖ انْصَحْ حَامِدًا ۖ لَعَلَّ يَرْجِعَ عَنْ أَفْعَالِهِ الشَّيْعَةِ ۖ كَانَهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوعٌ ۖ النَّصِيحَةُ مَرَّةً ۖ وَلَكِنَّ شَمًّا تَهَا حُلُوهٌ ۖ كَيْتَنِي قِيلَتْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۖ كَيْتَنِي

شَهِدَتْ جَبَلِ التَّيْرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَاثَّةٌ وَلِيَّ حَجِيمٍ  
 لَيْتَ زَيْدًا رَاجِعٌ مِنْ سَفَرَةٍ، لَعَلَّكَ ذَاهِبٌ إِلَى دَارِكَ،  
 كَاثَّةٌ هُوَ الصَّبْرُ صَعْبٌ، وَلَكِنَّ شَمْرَتَهُ حُلُوهٌ، إِلَّا سَلَامُ  
 الدِّينِ الْقَيِّمِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ :-

### عربی میں ترجمہ کرو

خدا تعالیٰ ہر بات پر قادر ہے لیکن لوگ جانتے نہیں ہیں۔

شاید خدا تم کو رزق نہیں دیتا ہے۔

وہ ایسے بیٹھے ہیں گویا ان کے سر پر پندہ بٹھیا ہے۔

غصہ کا نتیجہ بُرا ہے۔

اُس کو سمجھاؤ شاید وہ اپنے افعال سے باز آجائے۔

سچی بات کڑی معلوم ہوتی ہے۔ لیکن اس کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔

کاش میں جہاد میں قتل کیا جاتا۔

جان لو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ہم سمجھتے نہیں ہیں۔

کاش! میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتا۔

مجھ کو وہ سب اس طرح نصیحت کرتے ہیں گویا وہ میرے گھر سے درست ہیں

کاش! مجھ کو حج کو جانا نصیب ہوتا۔

مصیبت پر صبر کرنا مشکل ہے لیکن اس کا نتیجہ اچھا ہے۔

# الدَّرَجَةُ الثَّانِيَةُ عَشْرَةُ

## اَسْمَاءُ اِشَارَات

ہر زبان میں اشارہ کے لئے الفاظ ہوتے ہیں۔ عربی میں بھی ہیں۔  
 ھٰذَا واحد مذکر قریب کے لئے، اور ذٰلِكَ بعید کے لئے ہے۔ ھٰذِیۃ واحد  
 مؤنث قریب کے لئے ہے اور تِلْكَ بعید کے لئے ہے۔ اُولَٰئِكَ جمع کے  
 لئے آتا ہے۔

بَرِيَّةٌ۔ مخلوق	تَوَاتَى۔ تگاسل۔ سستی
شَرِذْمَةٌ۔ جماعت	نَاقَةٌ۔ اونٹنی
صُفْحٌ۔ صحیفہ۔ کتاب	يَمِينٌ۔ داہنا ہاتھ
اَنْعَامٌ۔ نعم۔ چوپائے	كَفْرًا۔ کافر
	خَجْرَةٌ۔ فاجر۔ بدکار

تِلْكَ حَدُّوْا اللّٰهَ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ ۚ مَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ ۚ  
 ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۚ تِلْكَ بَلِيَّةٌ عَظِيْمَةٌ ۚ ھٰذِیۃ اِحْدٰی الْكُبَرٰی ۚ  
 ھٰذِیۃ نَاقَةٌ اللّٰهَ ۚ مَا ھٰذِیۃ التَّوَاتٰی وَالتَّكَاسُلُ فِیْ اَمْرِ اللّٰهِ ۚ  
 اُولَٰئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ ۚ تِلْكَ تِلْكَ، وَھٰذِیۃ زِيَادَةٌ ۚ اُولَٰئِكَ  
 كَا لَا نَعَامٍ ۚ اِنْ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةٌ ۚ اِنْ هٰذَا اِلَّا الصُّفْحُ الْاَوَّلٰی ۚ  
 اُولَٰئِكَ هُمُ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۚ اُولَٰئِكَ هُمُ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۚ۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجْرَةُ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْحَقُّ الْبَاسِ  
 أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْعَذَابُ  
 وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۖ

## عربی میں ترجمہ کرو

یہ شہر کی حدیں ہیں۔

سعید کے ہاتھ میں یہ کیا ہے؟

یہ بہت بڑی مصیبت ہے۔

یہ اللہ کی کتاب ہے۔

وہی جنت کے لوگ ہیں۔

وہ سب لوگ جائزوں کی طرح ہیں۔

بیشک یہ باتیں اگلی کتابوں میں ہیں

وہی تم سب کے اچھے ہیں

انہیں لوگوں کے لئے مغفرت ہے

یہ کون لڑکا ہے؟

وہ کون آدمی ہے؟

وہ سب لوگ سفر میں جانے والے ہیں

یہی تمہاری نشانی ہے۔

یہ سید ہا راستہ ہے۔

یہ تو بہت بڑی ہے۔

تحصیل علم میں یہ سستی کیسی؟

یہ تمہارے اعمال کا بدلہ ہے۔

اب میں تمہارے لئے بہت بڑی نصیحت ہو

یہ بڑی جماعت ہے۔

وہ بڑے لوگ ہیں۔

یہ کون عورت ہے؟

یہ کس کی گھڑی ہے؟

یہ کس کی لڑکی ہے؟

یہ ترکی ٹوپی کس کی ہے؟

# الذَّجَاتُ الثَّالِثُ عَشْرَةُ

## اَسْمَاءُ مَوْصُولَات

مَا، مَنْ، الَّذِي، الَّتِي، اَلَّذِيْنَ اَسْمَاءُ مَوْصُولَات ہیں۔  
 مَنْ عقل و سمجھ رکھنے والوں کے لئے آتا ہے اور مَا بے عقل چیزوں کیلئے  
 آتا ہے، الَّذِيْ ذکر کے لئے اور اَلَّتِيْ مؤنث کے لئے آتا ہے، اَلَّذِيْنَ جمع  
 کے لئے آتا ہے۔

اسم موصول کے بعد ایک جملہ اس کا مطلب صاف کرنے کے لئے آتا ہے  
 جس کو جملہ کہتے ہیں۔ جملہ میں ایک ایسی ضمیر ہونا ضروری ہے جو اسم موصول  
 کی طرف راجع ہو۔ لیکن وہ ضمیر جو اسم موصول کی طرف راجع ہوتی ہے اگر  
 جملہ میں مفعول واقع ہو تو کبھی حذف بھی ہو جاتی ہے جیسے اَسْتَرْ مَا سَتَرَ اللهُ  
 کہ اصل میں اَسْتَرْ مَا سَتَرَ اللهُ ہے۔ کا ضمیر سَتَرَ کا مفعول، اور  
 اللهُ فاعل ہے اس لئے کا ضمیر حذف ہو گئی۔

حَبِطَ ضَالِعٌ ہو جانا  
 سَتَرَ - چھپانا  
 خَسِرَ - نقصان پہنچانا  
 اَصْنَعَ - معاملہ کرنا۔ برتاؤ کرنا  
 سَكُونٌ - آرام پانا۔

﴿

خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ + اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ  
 وَيَدِهِ + اُولَئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ + اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

صَدَقْنَا وَعَدَهُ ۚ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ  
بِمَا يَفْعَلُونَ ۚ أَسْتُرْنَا سِتْرَ اللَّهِ ۚ أَحْسَنُ الْكَلَامِ ۚ صَادَقَ  
فِيهِ قَائِلُهُ ۚ اصْنَعْ بِنَا مَا أَنْتَ أَهْلُهُ ۚ وَلَا تَصْنَعْ بِنَا مَا خَنَى أَهْلُهُ  
ارْحَمُوا مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمَكُم مَّنْ فِي السَّمَاءِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا  
بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ -



## عربی میں ترجمہ کرو

جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے غافل نہیں ۚ جو کچھ تم کرتے ہو میں اس سے  
واقف ہوں ۚ وہی کرو جو خدا نے حکم دیا ہے ۚ سب سے اچھی وہ بات ہے  
جو لوگوں کو نفع دے ۚ یہ وہ لوگ ہیں جن کو میں جانتا ہوں ۚ لوگوں کے  
ساتھ وہ کرو جس کے تم اہل ہو ۚ اور وہ نہ کرو جس کے وہ اہل ہوں ۚ جس  
چیز کے تم مالک ہو اس میں بخل نہ کرو ۚ انسان وہی ہے جو انسانوں جیسے  
کام کرے ۚ جو لوگ زمین پر ہیں ان پر ظلم نہ کرو ۚ جو آسمان پر ہے  
تم پر ظلم نہ کرے گا ۚ خدا وہی ہے جس نے ہم کو رزق دیا ہے ۚ خدا  
وہی ہے جس نے ہم کو پیدا کیا ہے ۚ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے جنت  
پائی ہے ۚ



# الدَّرَجَةُ الرَّابِعُ عَشْرَةُ

## نواسخ جملہ ۱۳۱

مَآ، لَا (مشابہ بہ لیس)

نواسخ جملہ کی ایک قسم حروف مشبہ بہ فعل تم پہلے پڑھ چکے ہو۔ نواسخ جملہ کی دوسری قسم مَآ، لَا مشابہ بہ لیس ہیں۔ مَآ، لَا جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں ان کے داخل ہونے کے بعد مبتدأ مَآ، لَا کا اسم اور خبر مَآ، لَا کی خبر کہلاتی ہے مبتدأ جواب مَآ، لَا کا اسم ہے، بدستور مرفوع رہتی ہے۔ اور خبر منصوب ہو جاتی ہے۔

مَآ معرفہ اور نکرہ دونوں پر داخل ہوتا ہے اور لَا صرف نکرہ پر داخل ہوتا ہے۔ جیسے مَآ زَيْدٌ قَاتِلٌ اور لَا عَبْدٌ هَارِبٌ۔ مَآ مشابہ بہ لیس، زَيْدٌ مَآ کا اسم، قَاتِلٌ مَآ کی خبر، مَآ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

کبھی مَآ کی خبر پر بناء جارہ اور اسم پر مَآ بھی داخل ہوتا ہے اور اس وقت یہ دونوں مجرور ہو جاتے ہیں۔ اور معنی میں ایک گونہ عموم اور بڑھ جاتا ہے۔

بَشَرٌ - انسان

أَمَةٌ - لونڈی

رَجِيمٌ - مردود - ملعون

ضَبِيحٌ - نخیل

عَزِيزٌ - مشکل

عَاصِمٌ - بچانے والا

مَقَانِيْمٌ - مِفْتَاحٌ - کنجی

صَنَادِيقٌ - صُنُوقٌ

مَا لِلّٰهِ عَافِلًا عَمَّا تَعْمَلُونَ + لَا تَجُلُّ عَافِلًا عَنْكَ + لَا أَمَّةَ عَافِلًا +  
 لَا شَيْءَ عَافِلًا عَنِ + مَا هَذَا أُخْتُ سَعِيدٍ + مَا حَامِدٌ صَدِيقًا مُخْلِصًا +  
 مَا عَلِيٌّ ابْنُ حَامِدٍ + مَا هَذَا بَشَرًا + مَا أَتَا بِظُلْمٍ لِلْعَبِيدِ + مَا أَنْتَ  
 عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ + مَا حَبَابِكُمْ عِجْمُونٍ + مَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ +  
 مَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ + مَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ + مَا لَكُمْ مِنْ  
 اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ + مَا ذَلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيزٍ + مَا لَكُمْ مِنْ لِكِّ مِنْ  
 عِلْمٍ +

وَمَا أَهْلُ الْحَيَاةِ كُنَّا بِأَهْلٍ + وَلَا دَارُ الْفَنَاءِ لَنَا بِدَارٍ

لَاكَ الرَّجَالُ صَادِقٌ مَقْفَلُهُ + وَمَا مَعَانِيهِمْ غَيْرُ التَّجَارِبِ

## عربی میں ترجمہ کرو

خدا ہمارے اعمال سے غافل نہیں۔ کوئی شخص موجود نہیں ہے۔ میں تم سے  
 غافل نہیں ہوں۔ کوئی غلام غیر حاضر نہیں ہے۔ کوئی چیز مجھ سے پوشیدہ  
 نہیں ہے۔ وہ محمود کی ماں نہیں ہے۔ حامد جھوٹا آدمی نہیں ہے۔ وہ سچا دوست  
 نہیں ہے۔ حامد علی کا لڑکا نہیں ہے۔ یہ تو کوئی انسان نہیں ہے۔ خدا  
 بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ میں کوئی غافل نہیں ہوں۔ میں اُن کا  
 کچھ وکیل نہیں ہوں۔ مسعود پاگل نہیں ہے۔ انہیں اس کے متعلق کوئی  
 علم نہیں ہے۔ وہ کوئی شریف آدمی نہیں ہے۔



الرحمة الخامسة عشرة

تواریخ جملہ (۴۱)

لائے نفعی حدس

نواسخ جملہ کی تیسری قسم لاء نفی جنس ہے لاء نفی جنس بھی جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے۔ اور مبتداء کا اسم اور خبر لا کی خبر کہلاتی ہے۔ لا کا اسم مبنی پر فتح یعنی ایک فتح سے ہوتا ہے اور خبر مرفوع ہوتی ہے۔

لا عموداً باسم نکرہ پر داخل ہوتا ہے۔ اور سرے سے اس چیز کا انکار ہوتا ہے۔ جس پر لا داخل ہوا ہے۔ جیسے لا کثر انفع من العلم کوئی خزانہ ایسا ہے ہی نہیں جو علم سے زیادہ مفید ہو)

اگر کسی وقت معرفہ پر داخل ہو جاتا ہے تو پھر دوسرے معرفہ کا لاکے  
ساتھ استعمال ضروری ہو جاتا ہے۔ لاکہ کا عمل باطل ہو جاتا ہے۔ مبتداء خبر بدستور  
مبتداء خبر اور مرفوع باقی رہتے ہیں لاکہ صرف نفی کے معنی دیتا ہے۔ جیسے :-

لا زیناً فی الدار ولا عماً۔ زین معطوف علیہ عماً معطوف معطوف علیہ  
معطوف مل کر ابتدا، فی الدار جار مجرور قائم کے متعلق ہو کر خبر، ابتدا خبر مکرملہ  
اسمیه خبریہ ہوا۔ اور اگر کبھی نکرہ مکرر آئے تو اختیار ہے۔ لا کا عمل باقی  
رکھو یا نہ رکھو۔

گَزْرُ خزانہ	جَلْمُ برباری	جَمْلُ - بوجھ - وزن
حُمُقُ بیوقوفی	اَكْرَاہُ چیز زبردستی	عَدْوٰی چھوٹ چھات
طَبْرَةُ بدشگونی	اَثْقَلُ وزنی - بوجھل	اَوْفَرُ - کثیر - بہت



لَا كَزْرَ اَنْفَعُ مِنَ الْعِلْمِ ۚ لَا مَالٌ اَرْحَمُ مِنَ الْجَلْمِ ۚ لَا مَالٌ اَوْفَرُ مِنَ الْعَقْلِ ۚ  
 لَا فَقْرٌ اَعْظَمُ مِنَ الْجَمْلِ ۚ لَا حَمْلٌ اَثْقَلُ مِنَ الدَّائِنِ ۚ لَا شَرٌّ اَشَرُ مِنَ  
 الْكَذِبِ ۚ لَا كِبَرٌ اَكْبَرُ مِنَ الْحُمُقِ ۚ لَا فَقْرٌ اَضَرُّ مِنَ الْجَمْلِ ۚ لَا تَجَادَةٌ  
 كَالْعَدْلِ الصَّالِحِ ۚ وَلَا رَحْمٌ كَالْتَّوَابِ ۚ لَا عَيْنٌ كَالْعَقْلِ ۚ وَلَا فَقْرٌ  
 كَالْجَمْلِ ۚ لَا مِيرَاثٌ كَالْاَدَبِ ۚ لَا رَسُولٌ كَالِدِرْهَمِ ۚ لَا كِرَامَةٌ  
 كَالْكَاذِبِ ۚ لَا قَرِينٌ كَحُسْنِ الْخُلُقِ ۚ لَا عَدْوٰی وَلَا طَبْرَةٌ ۚ لَا اَكْرَاہُ  
 فِي الدَّيْنِ ۚ لَا رَهْبًا نَبِيٌّ فِي الْاِسْلَامِ ۚ حُرْمَةُ الْوَفَاءِ لِمَنْ لَا اَصْلَ لَهُ  
 لَا دِيْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ ۚ لَا اَيْمَانٌ لِمَنْ لَا اِمَانَةَ لَهُ ۚ



## عربی میں ترجمہ کرو

علم سے بڑھ کر کوئی خیر نہ انہ فائدہ مند نہیں علم سے بڑھ کر کوئی خیر نہیں  
 عقل سے بڑھ کر کوئی چیز مفید نہیں - جہالت کی طرح کوئی محتاجی نہیں -  
 کوئی بوجھ قرض سے زیادہ نہیں - جھوٹ سے بڑھ کر کوئی چیز بُری نہیں  
 غرور سے بڑھ کر کوئی چیز نقصان رسان نہیں - جہالت سے بڑھ کر کوئی محتاجی نہیں

نہ نیک کاموں کی طرح کوئی تجارت نفع مند ہے۔ اور نہ تو اس کی طرح نفع ہے  
 جھوٹ نہ بولنا، جھوٹے کی کوئی عزت نہیں۔ دین کے معاملہ میں کسی پر کوئی  
 زبردستی نہیں ہے۔ اسلام میں چھوٹ چھوٹا اور بدشگونی نہیں ہے۔ کمینہ  
 سے کوئی وفا نہیں۔ جس کی بات نہیں اس کا دین نہیں۔ جس میں امانت  
 نہیں اس کا ایمان نہیں۔



## الْاَرْجَاءُ السَّادِسُ مِنْ كَثْرَةِ مُضَاعَفٍ مَهْمُوزٍ

اس سے قبل کہ ہم نہیں مُضَاعَفٍ و مہموز کے متعلق کچھ بتائیں چند ابتدائی  
 امور کا جان لینا نہایت ضروری ہے۔

اگر تم سے سوال کیا جائے کہ ذَهَبَ کیا صیغہ ہے؟ تو تم ہی کہو گے کہ ذَهَبَ  
 صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی ہے۔ کیونکہ ذَهَبَ فَعَلَ کے وزن پر ہے  
 اور فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی ہے یعنی جس طرح فَعَلَ میں تین  
 حرف تینوں کو فتحہ (زبر) ہے۔ اسی طرح ذَهَبَ میں تین حرف تینوں  
 کو فتحہ (زبر) ہے یا مثلاً نَصَرَ وَا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی ہے کیونکہ یہ  
 فَعَلُوا کے وزن پر ہے یعنی جس طرح فَعَلُوا میں چار حرف اور چوتھا آخر کا حرف  
 واو ماقبل مضموم ہے اسی طرح نَصَرُوا میں چار حرف اور چوتھا آخری حرف  
 واو ماقبل مضموم ہے۔ تو اس طرح وزن کرتے ہوئے جو حرف ذَهَبَ اور نَصَرُوا

کَا فَعَلَ اور فَعُلُوا کی فاء کے مقابل آئے گا۔ وہ فاء کلمہ کہلائے گا۔ اور جو حرف عین اور لام فَعَلَ اور فَعُلُوا کے مقابل آئیں گے۔ وہ عین اور لام کلمہ کہلائیں گے۔ واؤ جو دونوں میں یکساں ہے۔ وہ علامت جمع مذکر غائب ہے۔ وہ دونوں جگہ ہمیشہ یکساں رہے گا۔ تثنیہ و جمع، مذکر و مؤنث کی علامت کے لئے جو حرف آتے ہیں۔ وہ ہمیشہ دونوں جگہ یکساں ہوں گے۔ مثلاً: ذَهَبَ کی ذال، فاء کلمہ، ہ، عین کلمہ، ب، لام کلمہ کہلائیں گی۔

پہلے حصہ میں تم نے پڑھا ہے کہ ماضی معروف کا پہلا اور تیسرا حرف یعنی فاء کلمہ اور لام کلمہ ہمیشہ مفتوح ہوتی ہے۔ اور دوسرے حرف یعنی عین کلمہ کو تینوں حرکتیں آتی ہیں جیسے ضَرَبَ، اَكْرَمَ، سَمِعَ علیٰ ہذا القیاس مضارع کے تیسرے حرف یعنی عین کلمہ کو تینوں حرکتیں آتی ہیں۔ اس لئے کبھی کسی مصدر کے ماضی و مضارع کے عین کلمہ کی حرکت یکساں ہوتی ہے کبھی مختلف ہوتی ہے۔ یہ آسانی سے معلوم ہو جانے کیلئے کہ فلاں مصدر کے ماضی و مضارع کی کیا حرکت ہے یہ اصطلاح مقرر کر لی گئی ہے کہ فلاں مصدر فلاں باب سے ہے مثلاً باب نَصَرَ نِيَصُرُ سے وہ تمام مصادر کہلائیں گے۔ جن کی ماضی میں عین کلمہ کو فتح اور مضارع میں ضمہ ہوگا۔ یا باب ضَرَبَ يَضْرِبُ سے وہ تمام مصادر سمجھے جاویں گے جن کی ماضی میں عین کلمہ کو فتح اور مضارع میں عین کلمہ کو کسرہ ہوگا۔ کثیر الاستعمال ابواب یہ ہیں: نَصَرَ نِيَصُرُ، ضَرَبَ يَضْرِبُ، اَكْرَمَ يَكْرُمُ، فَتَحَ يَفْتَحُ، سَمِعَ يَسْمَعُ۔

وہ تمام حروف جو فاء، عین، لام، کے مقابل واقع ہوتے ہیں



تو آخر کو تینوں حرکتیں آئیں گی۔ ورنہ معمولی ہوگا۔ مزید تفصیل گردان میں دیکھو۔  
 اگر کسی لفظ کے حروفِ اصلیہ میں سے کوئی حرف ہمزہ ہو تو ایسے لفظ کو  
 ہمزہ کہتے ہیں۔ ہمزہ کے معنی ہیں وہ لفظ جس میں ہمزہ ہو۔ پھر اگر ہمزہ فارکلمہ  
 کی جگہ ہو تو ھَمْزُ الْفَاءِ اور عین کلمہ کی جگہ ہو تو ھَمْزُ الْعَيْنِ اور لام کلمہ کی  
 جگہ ہو تو ھَمْزُ اللَّامِ کہلاتا ہے۔

ہمزہ کے ماضی و مضارع کی گردانیں صحیح کی طرح ہیں صرف مضارع  
 جہول میں ہمزہ واؤ سے بدل جاتا ہے اور امر میں اگر پہلے لفظ سے ملا کر  
 پڑھا جائے تو ہمزہ وصل آتا ہے اور معمولی امر کی طرح ہوتا ہے جیسے  
 فَاسْأَلْ أَهْلَ الْقَرْيَةِ اور اگر ماقبل سے متصل نہ ہو تو دو حرفی ہوگا۔ اور  
 ہمزہ وصل نہ آئے گا جیسے: سَلْ عَنِ حَسِبِ الرَّجُلِ۔

### صُرُوفُ صَغِيرِ مُضَاعَفٍ

نہ	ماضی ہمزہ	مضارع ہمزہ	مضارع نہ	امری ہمزہ	مضارع ہمزہ	مضارع نہ	امری نہ	ہمزہ	نہ
نَصَرَ	مَدَّ	يَمُدُّ	مَدَّ	يَمُدُّ	مَدَّ	يَمُدُّ	مَدَّ	مَدَّ	يَمُدُّ
ضَرَبَ	فَرَّ	يَفِرُّ	فَرَّ	يَفِرُّ	فَرَّ	يَفِرُّ	فَرَّ	فَرَّ	يَفِرُّ
فَتَحَ	كَرَّ	يَكْرُرُ	كَرَّ	يَكْرُرُ	كَرَّ	يَكْرُرُ	كَرَّ	كَرَّ	يَكْرُرُ

[illegible]

منہوز و مضاعف

(مشق)

ضلالتہ - گمراہی - گمراہ ہونا -  
 جلال - بزرگی -  
 حسب - ذاتی شرافت  
 سقم - تیر  
 مسکن - پہنچنا  
 مرجاء حقیر  
 نوال - بخشش  
 دلالت - راہنمائی  
 روح - مہربانی  
 نفوس - گھس جانا  
 بھٹاۃ - پونجی  
 ضرر - تکلیف

جَلَّ جَلَالُهُ وَعَمَّرَ نَوَالَهُ + خَيْرَ الْأَصْحَابِ مَنْ يَدُّ لَكَ عَلَى الْخَيْرِ +  
 حَرَكَاتُ الْعَبُودِ تَدُلُّ عَلَى مَا فِي الْقُلُوبِ + إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ  
 بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ + وَأَمْرًا هَلْكَ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ +  
 سَلْ عَنْ حَسْبِ الرَّجُلِ وَلَا تَسْأَلْ عَنْ نَسَبِهِ + الصَّيَّاعَةُ  
 فِي الْكُفِّ أَمَّاكَ مِنَ الْفَقْرِ + لِسَانُكَ سَيْفٌ قَاطِعٌ يَبْدَأُ  
 بِكَ، وَكَلَامُكَ سَهْمٌ نَافِلٌ يَرْجِعُ إِلَيْكَ + فَرَمِنْ الْمَجْدِ وَ مِنْ  
 كَمَا تَقَرُّ مِنَ الْأَسَدِ + أَلَّا عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلُهُ، وَالَّذِي  
 عَلَى الشَّرِّ كَفَاعِلُهُ + مَسْنَاً وَاهْلُنَا الضُّرُّ + رُدَّتْ بَضَاعَتُنَا  
 الْمَرْجَاةُ إِلَيْنَا + لَا تَيْشُؤْ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ + أَلْقَلْبُ مَقَرُّ  
 الْفَضِيلَةِ وَالزَّرِيَّةُ + إِلَّا نَظَارُ أَشَدُّ مِنَ الْمَوْتِ + عَيْنُهُ  
 فَرَارُكَ + الْفَرَارُ فِي وَقْتِهِ ظَفَرٌ + إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ +  
 الْحَرَكَةُ بَرَكَهٌ، وَالْتَوَانِي هَلَكَةٌ، وَالْكُسْلُ شُومٌ +  
 وَلَا تَطْنَبْ بِرَبِّكَ سُوءَ ظَنٍّ + فَإِنَّ اللَّهَ أَوَّلِي بِالْجَمِيلِ



## عربی میں ترجمہ کرو

اللہ کی شان بڑی اور اس کی قدرت عظیم ہے۔ درست وہ ہے۔ جو نیکی کی طرف  
 متوجہ کرے۔ انسان کی حرکت دل کی بات بتا دیتی ہے۔ خدا نے ہم کو انصاف  
 کا حکم کیا ہے۔ لوگوں کو ناز کا حکم کرو۔ کسی کی ذات یا ت کو نہ پوچھو۔



کاموں کو پچھو۔ انسان کی زبان کاٹنے والی تلوار ہے۔ جو خود اسی سے ابتدا کرتی ہے۔ ہاتھ میں ہنر محتاجی سے بے فکر ہی ہے۔ ہر دس سے ایسے بھاگو جیسے بلا سے بھاگتے ہو۔ ان کی پونجی انہیں کو واپس کر دو۔ جذامی سے اس طرح بھاگو جیسے شیر سے بھاگتے ہو۔ ان کو اور ان کے متعلقین کو تکلیف ہے۔ انسان کا دل بھلائیوں کا خزانہ ہوتا ہے۔



## اللَّزِيحَةُ الثَّامِنُ عَشْرَةُ

مفعول فیہ

جس طرح کام کے لئے کام کرنے والے یعنی فاعل کی ضرورت ہوتی ہے۔ مفعول بہ کی ضرورت ہے۔ اسی طرح وقت اور جگہ کی بھی ضرورت ہوتی ہے کہ جس وقت اور جہاں کام کیا جائے۔ جملہ میں جو لفظ وقت یا جگہ بتائے وہ مفعول فیہ ہے۔ مفعول بہ کی طرح مفعول فیہ بھی منصوب ہوتا ہے۔

اسمائے ذیل اکثر مفعول فیہ واقع ہوتے ہیں۔

قَبْلُ، بَعْدُ، فَوْقُ، تَحْتَ، قَطْرٌ، قَدْ أَمَرَ، وَرَاءَ حَيْثُ إِذَا، إِذَا، مَعَ، نَحْوُ، آيُنْ، آتَى، عِنْدَ، لَدَى، مَتْنِ، كَيْفَ، أَيَّانَ، مَدَّ، مَمْدُ

جَمِيلٌ، خَانِدَانِ، نَسْلٌ

شُمُوحٌ، بِنْدِي

قَهْرٌ، غَلَبَ

بَوَارٌ، هَلَاكَتٌ

جَارٌ، مَسَايَہ، پُڑوسی

الْعَدُوِّ رَحِمَتْ كِرَامِ النَّاسِ مَقْبُولٌ ۚ الْجَنَّةُ تَحْتَ أَقْدَامِ أَهْلِهَا تَكْمُلُ  
 إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ لَا دَاخِلَ فِيهَا مَعَ الْحَسَنِ ۚ أَفْضَلُ الْجَمَادِ  
 كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ ۚ كُلُّ جَيْلٍ مَعَ جَيْلِهِ يَلْعَبُ ۚ الْجَنَّةُ تَحْتَ  
 ظِلِّ الشَّيْثِ ۚ حَلُّوا إِذَا رَأَوْا الْبُورَ ۚ حُنَّ وَالْحِكْمَةُ أَيْمَانًا وَجَدَتْ  
 قَدْ امْتَا جِبَالٌ شَاهِقَةٌ ۚ أُمِرَتْ لَعْنُ بَيْنَكُمْ ۚ الْعَفْوُ عِنْدَ الْإِقْبَارِ  
 مِنَ الْإِقْبَادِ ۚ أَنَا ذَاهِبٌ نَحْوَ الْبِلَادِ الشَّرْقِيَّةِ مِنَ الْهِنْدِ ۚ سَلَّ عَنِ  
 الرَّفِيقِ قَبْلَ الطَّرِيقِ وَعَنِ الْجَارِ قَبْلَ الدَّارِ ۚ بَيْنَ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ  
 إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَحَجَبًا ۚ

## عربی میں ترجمہ کرو

آسان ہمارے اوپر ہے ۚ زمین ہمارے قدموں کے نیچے ہے ۚ اللہ کے نزدیک  
 وہی سب سے عزت والا ہے جو سب سے زیادہ متقی ہو ۚ لوگوں کو معذور سمجھو کہ  
 شریف کے نزدیک عذر مقبول ہوتا ہے ۚ سب سے مشکل کام ظالم کے سامنے حق  
 بات کہنا ہے ۚ حسد کے ساتھ کوئی آرام نہیں ۚ محمود میرے پاس حاد کے ساتھ  
 آیا تھا ۚ جنت تلوار کے سایہ کے نیچے ہے ۚ جنت تمہاری مال کی رضا مندی  
 سے حاصل ہوگی ۚ قوم تمہاری کے گھر میں اتری ۚ نیک لوگ جنت میں داخل  
 ہونگے ۚ حکمت کو لے لو جہاں تم اسے پاؤ ۚ راستہ سے پیسے ساتھی کے متعلق  
 دریافت کرو ۚ اور گھر سے پیسے پڑوسی کے متعلق دریافت کر لو ۚ

# الذَّجَجَةُ التَّارِخُ عَشْرَةَ

## مَفْعُولٌ لَهُ وَمَفْعُولٌ مَطْلُوقٌ

کام کرنے کی "وجہ اور سبب" بھی ہوتا ہے۔ ضَرَبْتُ سَعِيدًا تَارِدِيًّا میں تَارِدِيًّا مفعولِ لہ ہے کیونکہ مفعولِ لہ اس کو کہتے ہیں جس کی وجہ سے کام کیا جائے۔ ظاہر ہے کہ اس مثال میں سعید کو مارنے کی وجہ تارید یعنی ادب سکھانا ہے۔

کبھی جہ میں جو فعل مستعمل ہوتا ہے۔ اس کا مصدر بھی استعمال کرتے ہیں جیسے بَلَغَ ذِيكَ مَبْلَغًا۔ بَلَغَ فعل ہے۔ اور مَبْلَغًا اسی بَلَغَ کا مصدر ہے۔ مصدر کے استعمال سے غرض زور و تاکید ہوتی ہے۔ اس جملہ کے معنی ہیں "زیادہ بہت دور پہنچ گیا۔" اس جملہ میں مَبْلَغًا مفعولِ مطلق ہے۔ گویا یوں سمجھو کہ مفعولِ مطلق اسی فعل کا مصدر ہوتا ہے۔ جو جملہ میں پہلے استعمال کیا جا چکا ہے۔ تاکید کے لئے آتا ہے۔ دیگر مفاعیل کی طرح یہ دونوں مفعول بھی منصوب ہوتے ہیں۔

\*\*\*

الْقَصُّ بیان کرنا	نَبَالَ۔ نَبَلٌ تیر	يُكْوِخُ۔ پہنچنا
صَبْرٌ برسا	حَقَّقٌ گلا گھونٹنا	شَقٌّ۔ بھاڑنا
خَشْيَةٌ خوف	حَذَرٌ ڈر۔ خوف	إِمْلَاقٌ فقر و فاقہ
أَصَابِعٌ۔ اصْبَعٌ انگلی	أَذَانٌ۔ اُذُنٌ کان	الصَّوَاعِقُ صَاعِقَةٌ بجلی

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِبَلَّغٍ سَعِيدٍ مَبْلَغًا عَظِيمًا  
 إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا قَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا إِنَّا  
 صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا لَا تَقْتُلُوا  
 أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً إِمْلَاقٍ جَعَلُوا أَمْوَالَهُمْ فِي إِذْنِهِمْ  
 مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ظَلَمْتَ نَفْسَ ظُلْمًا كَثِيرًا  
 صَرَبُوا سَعِيدًا صَرَبًا شَنِيعًا نَصَرُوا عَلِيًّا أَدَاءً لِلْوَاجِبِ  
 لَا تَعْمَلْ شَيْئًا مِنَ الْخَيْرِ رِيَاءً أَوْ لَا تَتْرُكْهُ مَحِيَاءً  
 وَمَا حُبًّا سَعَتْ قَدَمِي إِلَيْهِمْ وَلَكِنْ خِفْتُ مِنَ صَرْبِ الْقَبَالِ  
 وَكُنْتُ إِذَا الصَّدِيقُ أَرَادَ خِيْلِي وَأَشْرَفَنِي عَلَى الْحَنْقِ بِرَبِّقِي  
 غَفَرْتُ ذُنُوبَهُ وَخَفَوْتُ عَنْهُ مَخَافَةً أَنْ أَعِيشَ بِأَصْدِيقِي  
 تَرَاهُمْ خَشْيَةَ الْأَصْيَافِ حَرَسًا يَقِيمُونَ الصَّلَاةَ بِأَذَانٍ

## عربی میں ترجمہ کرو

سعید نے مجھ کو ایک بہت اچھا قصہ سنایا : حاد نے اپنی کوشش سے بڑا  
 مرتبہ پایا : میں نے دروازے کو بہت اچھی طرح کھول لیا : محمود سخت گمراہ  
 ہو گیا : خدا نے خوب پانی برسایا : کھیتی خوب اچھی طرح اُگ آئی : وہ  
 لوگ اپنی اولاد کو فاقہ کے خیال سے قتل کرتے ہیں : وہ بجلی کے خوف سے  
 کانوں میں انگلیاں رکھ لیتے ہیں : حاد نے اپنے اوپر سخت ظلم کیا :

سعید کو آج اس کے استاد نے جُری طرح مارا: ہم نے اپنا فرض ادا کرنے کے خیال سے علی کی مدد کی: نہ کوئی اچھا کام وہ لوگ دکھانے کے لئے کرتے ہیں۔ اور نہ کسی کام کو شرم کی وجہ سے ترک کرتے ہیں: میں آپ کے یہاں خوشی سے نہیں آیا ہوں: میں اپنے دوستوں کے قصور معاف کر دیتا ہوں۔



## اللَّ رَجَا الْعَشْرُونَ

### شرط و جزا

شرط و جزا دو علیحدہ علیحدہ جملے ہوتے ہیں۔ جن میں سے دوسرا پہلے پر موقوف ہوتا ہے۔ پہلے کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔ جیسے:—  
 اِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ اللَّهُ ۚ وَاِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ اللَّهُ ۚ اگر تم خدا کی مدد کرو گے تو خدا تمہاری مدد کرے گا۔ ظاہر ہے کہ دوسرے جملہ "خدا تمہاری مدد کرے گا" کا ظہور پہلے جملے کے بعد ہوگا۔

حروف شرط اِنْ، اِذَا، كَوْ، اَمَّا ہیں۔

اِنْ کو ماضی پر داخل ہو مگر استقبال کے معنی دیتا ہے۔ اور ایسے جملہ پر داخل ہوتا ہے۔ جو یقینی نہ ہو جیسے مثال بالا یقینی جملوں پر ہمیشہ اِذَا آتا ہے جیسے اِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَضَ الْكَلَامُ کہ عقل کی تکمیل کے ساتھ نقصان کلام یقینی ہے

کو ہمیشہ ماضی کے لئے آتا ہے جیسے لَوْ كَلَّا الْعُلَمَاءُ هَلَكَ الْأَمْرُ اِنْ كَرِهَ الْعُلَمَاءُ  
نہ ہوتے تو امر و ہلاک ہو جاتے۔ کہ اصل میں لَوْ كَلَّا يَكُنِ الْعُلَمَاءُ اِنْ كَرِهَ  
اور مضارع منفی بہ کثر ماضی ہی ہے۔ اکتا بیان سابق کی تفصیل کرتا ہے۔  
جس وقت شرط و جزا دونوں، یا صرف شرط فعل مضارع ہو، تو مضارع  
کو جزم دینا ضروری ہے۔ اور اگر صرف جزا فعل مضارع ہو تو مضارع کا جزم  
در فتح دونوں صحیح ہیں۔

اگر جزا فعل ماضی بغیر قَدْ کے ہو تو جزا پر فاء جزائیہ لانا صحیح نہیں جیسے  
مَنْ قَتَلَ عَتْرًا اَوْ اَرْكَبَ مَضَارِعَ ثَبِتَ يَأْتِنِي بِهِ كَلَّا ہو تو جزا پر فاء جزائیہ  
کالانا اور نہ لانا دونوں صحیح ہیں۔ اور یہ دونوں صورتیں نہ ہوں تو فاء کالانا  
ضروری ہے۔ اکتا کی جزا پر بہر حال فاء جزائیہ آئے گی۔

ذیل کے نو اسماء بھی حروف شرط کا کام دیتے ہیں۔

مَنْ - مَا - مَهْمَا - اَيُّ - حَيْثُمَا - اِذَا مَا - مَتَى - اَيُّمَا - اُنِّي

✽

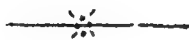
سَمِعْتُ - فَرَاخِدِي كَرِنَا  
كَلَّ - كَرِنَا

جَحْمٌ جَحْمًا  
الْهَغَارُ ذِيلُ هَزَا

✽

اِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ اللَّهُ + اِنْ جَحِمُوا لَاسْلَمَ فَاَجْمُ لَهَا +  
اِذَا مَلَكَتْ فَاَسْلَمْتُ + اِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَضَ الْكَلَامُ + لَوْ كَلَّا  
الْعُلَمَاءُ هَلَكَ الْأَمْرُ + مَنْ عَرَفَ اللَّهَ جَلَّ جَلَالُهُ كَلَّ مَقَالَهُ

مَنْ قَتَعَ عَرَّةً وَجَلَّ، وَمَنْ طَنَعَ صَغْرًا وَذَلَّ، مَنْ طَلَبَ الْبَعْرَ  
 طَلَبَهُ بِالطَّاعَةِ، وَمَنْ طَلَبَ الْغَيْ طَلَبَهُ بِالْفَنَاعَةِ، مَنْ  
 كَتَمَ سِرَّهُ بَلَغَ مُرَادَهُ، مَنْ عَذَّبَ لِسَانَهُ كَثُرَ إِخْوَانُهُ۔  
 الْكَوَيْمُ إِذَا عَزِدَ رَغْفَرٌ، وَإِذَا عَازَرَ بِسِيئَتِهِ سَلَّ، مَنْ عُرِفَ  
 بِشَيْءٍ نُسِبَ إِلَيْهِ، الْحُرُّ حُرٌّ وَلَوْ أَنَّ مَسَّهُ الضَّرُّ، إِذَا كَثُرَتْ  
 الْمُقَرَّرَةُ قَلَّتِ الشَّهْوَةُ، إِذَا أَحَلَّتْ فُجْلِسًا فَأَقْصِدْ رِضَى الْجَمَاعَةِ،



## عربی میں ترجمہ کرو

اگر ہم خدا کے مذہب کی مدد کریں تو خدا ہماری مدد کریگا : اگر تم صلح کی طرف جھکو گے  
 تو میں بھی جھکوں گا : اگر اسلام نہ ہوتا تو دنیا ہلاک ہو جاتی : اگر تم چوری  
 کرو گے تو تمہارا ہاتھ کاٹا جائے گا : انسان جب دشمن پر قابو پائے تو فرائض  
 سے کام لے : جب انسان کی عقل کامل ہو جاتی ہے۔ تو اس کی گفتگو کم ہو جاتی  
 ہے : اگر علم نہ ہوتا تو ہم کو کچھ نہ معلوم ہوتا : اگر تم خدا کو پہچان لو گے تو تمہاری  
 زبان گونگی ہو جائے گی : اگر تم عزت چاہتے ہو تو فرائض روری کرو : جو شخص  
 مالداری چاہتا ہے تو یہ فحاشی سے بچے گی : جس کی زبان بیٹھی ہوگی اس کے  
 دوست بہت ہو جائیں گے :



# الدَّرَجَةُ الْجَارِيَةُ وَالْعِشْرُونَ

## حُرُوفُ جَارِهِ

بَاوْثَاوْكَافُ وَلَا مَرْوَاوْ مُنْدُ وَمَنْ خَلَا  
رُبَّ، حَاشَاءُ، مِنْ، عَدَاءُ، فِي، عَزَّ، إِلَى، حَتَّى، عَلَى

بَشْرُ - چہرہ  
تَحْيِيْب - نسی اونٹ  
تَصَدَّق - کاشا  
نَمَسَكَ - پھلی  
تَوَكَّل - مورت  
کَوْر - مور  
اَم - کامپول  
لَبِيْب - عقلمند  
حَطَب - وہ جگہ جہاں اونٹ بانڈھے جاتے ہیں  
اَكَلَتْ - ایک بیماری ہے  
نَقَمَتْ - ہلاکی  
حَتَف - موت  
صَوَّل - حملہ

## الْأَعْرَاقُ حَسْبُ وَنَسَبُ

فِي حُرُوفِ ذِي

أَحْيَاءُ شُعْبَةٍ مِنَ الْإِيمَانِ + رَبِّي كَلِمَةٌ سَكَبَتْ نِقْمَةً +  
الْبَشْرُ إِلَى عَلَى السَّمَاءِ كَمَا يَدُلُّ التَّوَرُّعُ عَلَى الثَّمْرِ + يَحْنُ  
الْبَيْبُ إِلَى وَطْنِهِ كَمَا يَحْنُ النَّجِيْبُ إِلَى عَطْنِهِ + شَهَادَةُ الْفِعَالِ  
أَعْدَلُ مِنْ شَهَادَةِ الرِّجَالِ + الْغَيْبَةُ أَشَدُّ مِنْ شُرْبِ  
الْحَمِيِّ + رَبِّي رَأْسُ حَمِيدٍ لِسَانٍ + أَكَلْتُ السَّمَكَةَ حَتَّى رَأْسَهَا +  
رَبِّي قَوْلٍ أَشَدُّ مِنْ صَوْلِ + أَدَاءُ الدَّيْنِ مِنَ الدَّيْنِ + تَأَلَّى  
إِنَّكَ كَيْفَ هَذَا لَكَ الْقَدْرُ يَوْمَ مَا دَجَمَ حَمِيدٌ مَتْنُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

کثیر الاستعمال حروف جارہ تو پہلے ہی حصہ میں بتائے جا چکے ہیں۔ یہاں فقیر

حروف کا بیان ہے۔ حروف جارہ سترہ ہیں۔



ذَهَبَ الْفَوْمُ عَدَا سَعِيدٍ + قَدْ مَوَّأَ حَاشَا حَامِدٍ + مَا رَجَعَ عَلَيَّ مِنْ  
 أُسْبُوحٍ + الْجَهْلُ فِي الْقَلْبِ كَالْزُكَاةِ فِي الْجَسَدِ + رَبِّ سَكُوتِ  
 أَبْلَغُ مِنْ كَلَامٍ + رَبِّ طَلِبُ جَرٍّ إِلَى حَرْبٍ + رَبِّ كَلِمَةٌ أَدْرَتْ  
 إِلَى نَفْسَةٍ ، وَحَرْفٌ أَدَّى إِلَى حَنْفٍ + يَدُ اللَّهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ +  
 كَثْرَةُ الْمُجُونِ نَوْعٌ مِنَ الْجُنُونِ + ظَهَارَةُ الْإِخْلَاقِ مِنْكُمْ  
 الْإِعْرَاقُ + الدِّينُ حَقِيقَةٌ ثَابِتَةٌ مِنْدُ خُلُقٍ إِلَّا دَسَانُ +

### عربی میں ترجمہ کرو

جس میں جیسا نہیں اس میں کوئی بھلائی نہیں۔ کیونکہ حیا ایمان کا ایک جز ہے +  
 چہرہ سے انسان کی حالت اس طرح معلوم ہوتی ہے۔ جس طرح پھول سے  
 پھل کی حالت + انسان کے کاموں کی شہادت و دوسروں کی شہادت سے  
 زیادہ سچی ہے + بعض سر صرف ایک بات سے کٹ جاتے ہیں + انسان  
 اسی طرح اپنے وطن کا مشفق ہوتا ہے۔ جس طرح گھوڑا اپنے تھان کا +  
 سب لوگ آگئے یہاں تک کہ رشید بھی آگیا + استاد نے سب کو مارا یہاں  
 تک کہ محمد کو بھی۔ بعض بات تلوار سے زیادہ سخت ہوتی ہے + خدا کی قسم  
 وہ سخت گمراہ ہو گیا ہے + میں جمعہ سے دس روزہ نہیں گیا ہوں + مجید میرے  
 پاس جمعہ سے نہیں آیا ہے + وہ سب ایک ہفتہ سے شہر میں ہیں + ہم  
 سب سعید کے سوا آگئے + وہ سب حامد کے سوا چلے گئے ہیں بعض خواہش  
 ہلاکت کی پہنچا دیتی ہو + خدا کی قسم ہم سب عزیز کے سوا جاتے ہیں۔



مثال یابی از ضرب

کَسَرَ يَسِيرًا يَسْرًا يَسْرًا يَسْرًا يَسْرًا يَسْرًا  
اَيْسَرًا وَالنَّهْيَ لَا تَيْسِرَ الظَّرْفَ مَيْسَرًا اِلَّا لَهٗ مَيْسَرٌ  
مَيْسَرَةٌ، مَيْسَارٌ تَشْنِيْقُهُمَا مَيْسَرَانِ مَيْسَرَانِ  
جَمْعُهُمَا مَيَّاسِرٌ، مَيَّاسِيرٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيلِ اَيْسَرُ مَوْثَقٌ  
يُسْرَى تَشْنِيْقُهُمَا اَيْسَرَانِ، يُسْرَايَانِ جَمْعُهُمَا اَيْسَرُونَ  
اَيَّاسِرٌ، يُسْرٌ - يُسْرَايَاتٌ -

مثال واوی از جمع

وَجَلَّ يُوَجِّلُ وَجَلًّا وَاجِلٌ وَجَلَّ يُوَجِّلُ وَجَلًّا وَجَلًّا وَجَلًّا  
الْاَكْمَرُ اِيَجِّلُ اِلَهِي لَا تَوَجِّلُ الظَّرْفَ مُوَجِّلُ اِلَّا لَهٗ  
مِيَجِّلٌ مِيَجِّلَةٌ، مِيَجِّلٌ التَّشْنِيْقَةُ مُوَجِّلَانِ، مِيَجِّلَانِ  
الْجَمْعُ مُوَاِجِلٌ، مُوَاِجِلٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيلِ اُوَجِّلُ مَوْثَقٌ  
وَجَلَّى التَّشْنِيْقَةُ اُوَجِّلَانِ، وَجَلِّيَّانِ وَالْجَمْعُ اُوَجِّلُونَ  
اُوَاِجِلٌ، وَجَلٌّ، وَجَلِّيَّاتٌ -

مثال یابی از جمع

يَقِظُ يَقِظُ يَقِظَةً يَأْقِظُ يَأْقِظُ يَأْقِظُ يَأْقِظُ يَأْقِظُ  
اِلَهِي يَأْقِظُ اِلَهِي لَا تَقِظُ الظَّرْفَ مَقِظٌ اِلَّا لَهٗ  
مَقِظٌ، مَقِظَةٌ، مَقِظٌ التَّشْنِيْقَةُ مَقِظَانِ، مَقِظَانِ  
الْجَمْعُ مَيَّاقِظٌ، مَيَّاقِظٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيلِ اَيَقِظُ مَوْثَقٌ  
يَقِظُ التَّشْنِيْقَةُ اَيَقِظَانِ وَيَقِظِيَّانِ الْجَمْعُ اَيَقِظُونَ  
اَيَّاقِظٌ، يَقِظٌ، يَقِظِيَّاتٌ -

وَقَعَ يَقَعُ وَقَعًا وَاقِعٌ وَقَعٌ يُوقِعُ وَقَعًا مَوْقِعٌ الْمَوْقِعُ  
الَّتِي لَا تَقَعُ الظَّرْفُ مَوْقِعٌ الْإِلَهِ مَيْقِعٌ، مَيْقِعَةٌ  
مَيْقِعَاتُ التَّنْثِيَةِ مَوْقِعَانِ، مَيْقِعَانِ الْجَمْعُ مَوَاقِعُ  
مَوَاقِعُ أَفْضَلُ التَّفْضِيلِ أَوْقَعُ مَوْثِقُهُ وَقَعُ التَّنْثِيَةِ  
أَوْقِعَانِ، وَتَعْيَانِ الْحِكْمَةِ أَوْقِعُونَ، أَوْقِعْ، وَقَعْ، وَقَعَاتُ

### امثلہ مشقیہ

مثال واوی از ضربِ یَضْرِبُ، اَلْوَجُوبُ واجب ہونا اَلْوَجْدُ اِنْ پانا۔  
اَلْوَعْدُ وعدہ کرنا اَلْوَلَدُ اولاد پیدا ہونا اَلْوَعْدَةُ نصیحت کرنا اَلْوَصْلُ ملانا اَلْوَقُوفُ ٹھہرنا۔  
مثال یائی از ضربِ یَضْرِبُ، ..... اَلْيَسْرُ نرم ہونا اَلْيَسْرُ جوا کیلنا  
مثال واوی از سَمِعَ یَسْمَعُ اَلْوَجْعُ درد مند ہونا۔ اَللِّسْمَةُ نشان کرنا  
مثال یائی از سَمِعَ یَسْمَعُ اَلْيَقْنُ بے شبہ ہونا۔ اَلْيَمُّ بے باپ ہونا۔  
مثال واوی از قَتَلَ یَقْتُلُ اَلْوَضَحُ رکھنا۔ اَلْيَبَحُ۔ میوہ ٹوڑنے کا وقت ہونا



# الدرجۃ الثالثة والعشرون

مثال - (مشق)

آجینہ - جناح بازو - پر	بلیڈ - ست
دوون - کم	تلا مین - تلمیز - شاگرد
جلید - چت	سنت - طریقہ
حلی - عزت	بشمر - انکار
ذریۃ - اولاد	قسطاس - وزن - ترازو
رماد - راکھ	محظ - تقدیر - قسمت
لدن - پاس	خود بخود

✽

إِنَّا نَحْنُ بَرُّكَ الْأَرْضِ وَمَنْ عَلَيْهَا، وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ۖ  
 إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَصْنَعُ أَجِنَّتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ ۖ عِظَ النَّاسِ  
 بِفِعْلِكَ وَلَا تَعْظُمُ بِقَوْلِكَ ۖ مَنْ وَضَعَ نَفْسَهُ دُونَ قَدْرِهِ  
 رَفَعَهُ النَّاسُ فَوْقَ قَدْرِهِ، وَمَنْ رَفَعَهَا عَنْ حَقِّهَا  
 النَّاسُ دُونَ حَقِّهَا ۖ وَضَعُوا الْإِحْسَانَ فِي غَيْرِ مَوْضِعِهِ ظَلَمُوا  
 سُبْحَانَ رَبِّي، إِنْ شَاءَ اللَّهُ، صَابِرًا ۖ لَنْ يَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ  
 وَرَبَّنَا أَلْعَلْنَا مِنْ أَسْلَافِنَا ۖ إِنِّي لَا آتِقُ عَلَى هَذِهِ الرِّجَالِ ۖ  
 صَلِّ مَنْ قَطَعَكَ، وَاعْفُ عَمَّنْ ظَلَمَكَ ۖ يَجِبُ عَلَى التَّلَامِيذِ

لَا حَرَامَ إِلَّا سَكَنَةٌ ۖ ذُرُّوَ ظَاهِرَ الْأَشْمِ وَبَاطِنَهُ ۖ زَنُّوا  
بِالْقِسْطِ مِنَ الْمُسْتَقِيمِ ۖ اللَّهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۖ بِجَانِبِ  
الْحِطِّ تَقِفُ الْمُهَيَّبَةُ ۖ مَنْ طَلَبَ شَيْئًا وَجَلَّ وَجَدَ ۖ لَمْ أَجِدْ  
شَيْئًا أَنْفَعَ مِنَ الْعِلْمِ ۖ  
عَدُوِّ الْبَلِيدِ إِلَى الْجَلِيدِ سَرِيعَةً ۖ وَالْجَمْرُ يُوضَعُ فِي الرَّمَادِ فَتُخَمَدُ



## عربی میں ترجمہ کرو

ہم ہی وارث ہیں ان چیزوں کے جو ہمارے باپ دادا نے چھوڑی ہیں ۖ  
جان لو کہ ملائکہ طالب علم کے قدموں کے نیچے پر بچھاتے ہیں ۖ عزیز نے  
اُن کو اپنے کاموں سے نصیحت کی ۖ قول سے نصیحت میں کوئی فائدہ نہیں  
اپنے آپ کو بلند نہ سمجھو ۖ جو شخص اپنے آپ کو بلند سمجھتا ہے لوگ اس کو  
اس کے مرتبہ سے بھی کم سمجھنے لگتے ہیں۔ ہم نے اُن کو صابر پایا، صبر کرو  
کیونکہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔ خدا کے قانون میں تم کوئی تغیر نہ پاؤ گے۔  
اُن لوگوں پر بھروسہ نہ کرو۔ ہر کام خدا کے بھروسہ پر کرو۔ ان لوگوں کے  
ساتھ سلوک کرو جو تمہارے ساتھ نہیں کرتے ہیں چھوٹے بڑے تمام گناہ  
چھوڑ دو وہ مجھ کو ایک گھڑی کو نہیں چھوڑتا ہے۔ خدا اور رسول کی  
اطاعت ہم پر واجب ہے۔ ہم نے چھوٹا چھوڑ دیا۔ صحیح صحیح تو لوگوں کو  
سے انسان جو چاہتا ہے حاصل کر لیتا ہے۔



لَمْ تَقُلْ لَمْ تَقُولَا لَمْ تَقُولُوا لَمْ تَقُولِي لَمْ تَقُولَا لَمْ تَقُولَنَّ  
لَمْ أَقُلْ لَمْ تَقُلْ أَمْرًا حَاضِرًا قَوْلًا قَوْلَا قَوْلِي قَوْلَا قَوْلَانِ  
نَهْيًا حَاضِرًا تَقُلْ لَا تَقُولَا لَا تَقُولُوا لَا تَقُولِي لَا تَقُولَا لَا تَقُولَنَّ  
اسْمُ فَاعِلٍ قَائِلٌ قَائِلَانِ قَائِلُونَ قَائِلَةٌ قَائِلَتَانِ قَائِلَاتٌ  
اسْمُ مَفْعُولٍ مَقُولٌ مَقُولَانِ مَقُولُونَ مَقُولَةٌ مَقُولَتَانِ مَقُولَاتٌ  
اجوف يَأْيَ اِزْضَرْبُ يَضْرِبُ الْبَيْعُ فَرْخَتُ كَرَانِيْنَا  
أَضْيَ مَعْرُوفٌ ثَبَتَ بَاعَ بَاعَا بَاعُوا بَاعَتْ بَاعَتَا بَاعَتِ بَعَثَ  
بَعَثَا بَعَثَتْ بَعَثَ بَعَثَا بَعَثَتِ بَعَثَتْ بَعَثَا  
مُضَارِعٌ مَعْرُوفٌ ثَبَتَ يَبِيعُ يَبِيعَانِ يَبِيعُونَ يَبِيعُ تَبِيعَانِ  
تَبِيعَنَ تَبِيعُ تَبِيعَانِ تَبِيعُونَ تَبِيعِينَ تَبِيعَانِ تَبِيعَنَ  
أَبِيعُ أَبِيعُ أَضْيَ مَجْهُولٌ ثَبَتَ بَيْعَ بَيْعًا بَيْعُوا بَيْعَتْ بَيْعَتَا  
بَيْعَنَ بَيْعَتْ بَيْعَتَا بَيْعَتُمْ بَيْعَتِ بَيْعَتَا بَيْعَتِ بَيْعَتَا  
مُضَارِعٌ مَجْهُولٌ ثَبَتَ يُبَاعُ يُبَاعَانِ يُبَاعُونَ يُبَاعُ تُبَاعَانِ  
تُبَاعَنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ تُبَاعُونَ تُبَاعِينَ تُبَاعَانِ تُبَاعَنَ أُبَاعُ  
تُبَاعُ مُضَارِعٌ مَشْفِيٌّ بِهِ لَمْ يَبِيعْ لَمْ يَبِيعَا لَمْ يَبِيعُوا لَمْ يَبِيعَ  
لَمْ تَبِيعَا لَمْ تَبِيعَنَ لَمْ تَبِيعْ لَمْ تَبِيعَا لَمْ تَبِيعُوا لَمْ تَبِيعِي لَمْ تَبِيعِي  
لَمْ تَبِيعِنَ لَمْ تَبِيعَا لَمْ تَبِيعْ أَمْرًا حَاضِرًا بَيْعًا بَيْعًا بَيْعِي بَيْعًا بَيْعَنَ  
نَهْيًا حَاضِرًا تَبِيعْ لَا تَبِيعَا لَا تَبِيعُوا لَا تَبِيعِي لَا تَبِيعَا لَا تَبِيعِنَ  
اسْمُ فَاعِلٍ بَائِعٌ بَائِعَانِ بَائِعُونَ بَائِعَةٌ بَائِعَتَانِ بَائِعَاتٌ



اسم مفعول مَبِيعَ مَبِيعَانِ مَبِيعُونَ مَبِيعَةٌ مَبِيعَتَانِ مَبِيعَاتُكَ  
 أَجْوَفٌ وَأَوَىٰ از سَمِعَ كَسَمِعَ الْخَوْفُ رُءَا  
 ماضی معروف مَبِيتُ خَافَ خَافَا خَافُوا خَافَتْ خَافَتَا خَفْنَ  
 خَفَتْ خَفْتُمَا خَفْتُمْ خَفَتْ خَفْتُمَا خَفْتُنَّ خَفْتُمْ خَفْتُنَّ  
 مضارع معروف مَبِيتُ يَخَافُ يَخَافَانِ يَخَافُونَ يَخَافُ خَافَتْ خَافَتَا  
 يَخَفْنَ يَخَافُنَّ يَخَافَانِ يَخَافُونَ يَخَافِينَ يَخَافَانِ يَخَفْنَ يَخَافُنَّ  
 ماضی مجهول مَبِيتُ خِيفَ خِيفَا خِيفُوا خِيفَتْ خِيفْتُمَا خِيفْتُنَّ  
 خَفَتْ خَفْتُمَا خَفْتُمْ خَفَتْ خَفْتُمَا خَفْتُنَّ خَفْتُمْ خَفْتُنَّ  
 مضارع مجهول مَبِيتُ يَخَافُ يَخَافَانِ يَخَافُونَ يَخَافُ يَخَافَتْ  
 يَخَفْنَ يَخَافُنَّ يَخَافَانِ يَخَافُونَ يَخَافِينَ يَخَافَانِ يَخَفْنَ يَخَافُنَّ  
 مضارع معروف مَبِيتُ بِه كَمْ يَخَفُ كَمْ يَخَافَا كَمْ يَخَافُوا كَمْ يَخَافِي  
 كَمْ يَخَافَا كَمْ يَخَفْنَ كَمْ يَخَفْنَا كَمْ يَخَفُوا كَمْ يَخَافِي كَمْ يَخَافَا  
 كَمْ يَخَفْنَ كَمْ يَخَفْنَا كَمْ يَخَفُوا كَمْ يَخَافِي كَمْ يَخَافَا  
 كَمْ يَخَفْنَ كَمْ يَخَفْنَا كَمْ يَخَفُوا كَمْ يَخَافِي كَمْ يَخَافَا  
 كَمْ يَخَفْنَ كَمْ يَخَفْنَا كَمْ يَخَفُوا كَمْ يَخَافِي كَمْ يَخَافَا  
 امر حاضر خَفْ خَافَا خَافُوا خَافِي خَافَا خَفْنَ خَافَا  
 لا تَخَافَا لَا تَخَافُوا لَا تَخَافِي لَا تَخَافَا لَا تَخَفْنَ  
 أَجْوَفُ يَأَىٰ از سَمِعَ كَسَمِعَ - الْهَيْبَةُ رُءَا  
 ماضی معروف مَبِيتُ هَابَ هَابَا هَابُوا هَابَتْ هَابَتَا هَبْنَ



فَقَدْ وَضَعَ نَفْسَهُ ۖ مَنْ لَا نَتَّ كَلِمَتَهُ وَجَبَتْ مُحَبَّتُهُ -  
 مَنْ كَرَّمَ أَصْلَهُ لَا نَ قَبْلَهُ ۖ أَلَيْكَ الْفَصِيحُ مِنَ الْبَيْضَةِ يَصْبِيحُ  
 مَنْ لَمْ يَرْكَبِ الْاَهْوَالَ لَمْ يَنْبُلِ الرَّغَائِبُ ۖ مَنْ شَبَّ عَلَى شَرِّ  
 شَابَ عَلَيْهِ ۖ اِعْمَلْ لِدُنْيَاكَ كَأَنَّكَ تَعِيشُ أَبَدًا ۖ وَاعْمَلْ  
 لِآخِرَتِكَ كَأَنَّكَ تَمُوتُ غَدًا ۖ الْقَصْدُ لَا يَهْوُلُهُ كَثْرَةُ  
 الْغَنَمِ ۖ مَنْ هَانَ عَلَيْهِ مَالُهُ حَسُنَتْ حَالُهُ ۖ وَسَمِعَ مَقَالَهُ  
 أَكْرَهُ يَضِيعُ فِي الْوَطَنِ ۖ وَلَا يَعْرِفُ قَدْ رُكَّ ۖ دُرَّمَعُ الدَّاهِرِ  
 كَيْفَ دَارَ ۖ لَمْ نَفْسُكَ قَبْلَ أَنْ يَلُومَكَ صَدِيقٌ نَاصِحٌ ۖ  
 عِشْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مَيِّتٌ ۖ الْقَادِرُ يَفْعَلُ وَالْعَاجِزُ يَقُولُ ۖ  
 صَلَةُ الرَّحِيمِ تَزِيدُ فِي الْعُمْرِ ۖ الرُّيْتُ فِي الْعَجَابِ لَا يَضِيعُ ۖ  
 قُلْ مِنَ الْكَلَامِ مَا لَا تَقُ بِالْمَقَامِ ۖ مِنَ الصَّعْبِ أَنْ تَعُومَ  
 ضِدَّ التِّيَّارِ ۖ الْمَرْءُ يَقِفُ عَلَى نَفْسِهِ ۖ مَنْ لَا نَ عُدَّةَ لَكُنْتَ  
 أَعْصَانُهُ ۖ الرِّجَالُ الْعِظَامُ يَكُونُ هَوْنًا إِلَّا لِقَابَ لَا نَفْسِهِمْ  
 لَا تَهْمُ يَغَارُونَ عَلَيْهَا -

## عربی میں ترجمہ کرو

اگر اسلام نہ ہوتا تو دنیا ضائع ہو جاتی : اگر تم سردار ہی چاہتے ہو تو سخاوت کرو : انسان کی آرزو کے درمیان موت قاتل ہو جاتی ہے : کہینے کو عیب نہ لگاؤ : جو شخص شریف کو عیب لگاتا ہے وہ خود اپنے نفس کو عیب لگاتا ہے : ایسے شخص کی محبت واجب ہے جس کی گفتگو نرم ہو : جو لوگ شریف ہیں ان کی گفتگو نرم ہوتی ہے : بولنے والا مرغ اندھے ہی میں سے بولتا ہے : تم اپنی مرغوب چیز کبھی نہیں پاسکتے اگر تم مصیبتوں سے ڈر گئے جن باتوں کو لے کر تم جو ان ہو گے انہیں کے ساتھ بڑھے ہو گے : دنیا کے لئے انسان اس طرح کام کرتا ہے جیسے وہ دنیا میں ہمیشہ رہے گا : لیکن آخرت کے لئے اس طرح کام کر دے جیسے کل ہی مر جاؤ گے : نقاب کو بکریوں کی کثرت سے خوف نہیں ہوتا : انسان کی قدر وطن میں نہیں پہچانی جاتی بلکہ وہ ضائع ہو جاتا ہے : جو زمانہ کے ساتھ پھرے گا کامیاب ہوگا : کسی کو ملامت نہ کرو بلکہ اپنے آپ کو ملامت کرو : انسان دنیا میں جتنا رہے اس کو ایک روز مرنا ہے : بڑے لوگوں کو بڑے خطابوں سے غیرت معلوم ہوتی ہے :

# الذَّجَاةُ السَّادِسَةُ وَالْعَشْرُونَ

مُسْتَقْلِلٌ (۳)

تَا قِصْ (اگر وان)

اگر کسی کلمہ میں لام کلمہ کی جگہ حروف علت ہو تو ایسے لفظ کو مستقل لازم یا ناقص کہتے ہیں  
پھر اگر لام کلمہ کی جگہ واو ہے تو ناقص واوی اور یا ہے تو ناقص یائی کہلائے گا۔

تَا قِصْ وَ اَوِی از یَاب نَصَرَ یَنْصُرُ اَللّٰهُ حَوْثٌ مُّبْلَا نَا۔

ماضی معروف :- دَعَا دَعَوْا دَعَوَا دَعَتْ دَعَتَا دَعَوْنَ

دَعَوْتَ دَعَوْتُمَا دَعَوْتُمْ دَعَوْتُ دَعَوْتُمْ دَعَوْتُ دَعَوْتُمْ دَعَوْنَا

مضارع معروف یَدْعُو یَدْعُوْنَ یَدْعُوْنَ یَدْعُوْنَ یَدْعُوْنَ یَدْعُوْنَ یَدْعُوْنَ یَدْعُوْنَ

یَدْعُوْنَ یَدْعُوْنَ یَدْعُوْنَ یَدْعُوْنَ یَدْعُوْنَ یَدْعُوْنَ یَدْعُوْنَ یَدْعُوْنَ

أَدْعُوْا نَدْعُوْا ماضی مجہول دُعِيَ دُعِيَا دُعُوا دُعِيَتْ دُعِيْنَا

دُعِيْنَا دُعِيْتُمْ دُعِيْتُمْ دُعِيْتُمْ دُعِيْتُمْ دُعِيْتُمْ دُعِيْتُمْ دُعِيْتُمْ دُعِيْتُمْ

دُعِيْتُمْ دُعِيْنَا مضارع مجہول يُدْعَى يُدْعَى يُدْعَى يُدْعَى يُدْعَى يُدْعَى يُدْعَى يُدْعَى

يُدْعَى يُدْعَى يُدْعَى يُدْعَى يُدْعَى يُدْعَى يُدْعَى يُدْعَى

نَدْعَى مضارع معروف منفی بہ کن۔ کُنْ نَدْعُوْا کُنْ نَدْعُوْا کُنْ نَدْعُوْا کُنْ نَدْعُوْا

کُنْ نَدْعُوْا کُنْ نَدْعُوْا کُنْ نَدْعُوْا کُنْ نَدْعُوْا کُنْ نَدْعُوْا کُنْ نَدْعُوْا کُنْ نَدْعُوْا

کُنْ نَدْعُوْا۔ مضارع مجہول منفی بہ کن۔ کُنْ يَدْعَى کُنْ يَدْعَى کُنْ يَدْعَى کُنْ يَدْعَى

کُنْ يَدْعَى کُنْ يَدْعَى کُنْ يَدْعَى کُنْ يَدْعَى کُنْ يَدْعَى کُنْ يَدْعَى کُنْ يَدْعَى کُنْ يَدْعَى

كُنْ تَدْعِي كُنْ تَدْعُوا كُنْ تَدْعِي كُنْ أَدْعِي كُنْ تَدْعِي -

مَضَاعِ مَعْرُوفٍ مَنَعِي بِهِ لَمْ - لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُوا لَمْ يَدْعُوا لَمْ تَدْعُ

لَمْ تَدْعُوا لَمْ يَدْعُونَ لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُوا لَمْ تَدْعُوا لَمْ تَدْعِي

لَمْ تَدْعُوا لَمْ تَدْعُونَ لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُوا مَضَاعِ مَجْهُولٍ مَنَعِي بِهِ لَمْ

لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُوا لَمْ يَدْعُوا لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُوا لَمْ يَدْعُوا لَمْ تَدْعُ

لَمْ تَدْعُوا لَمْ تَدْعُوا لَمْ تَدْعِي لَمْ تَدْعُوا لَمْ تَدْعُوا لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُ

أَمْرًا مَضَاعِ مَعْرُوفٍ :- أَدْعُ أَدْعُوا أَدْعُوا أَدْعِي أَدْعُوا أَدْعُونَ

هِيَ مَضَاعِ مَعْرُوفٍ :- لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوا لَا تَدْعُوا لَا تَدْعِي لَا تَدْعُوا لَا تَدْعُونَ

أَسْمَاءُ عَلٍ :- دَاعٍ دَاعِيَانِ دَاعُونَ دَاعِيَةٌ دَاعِيَتَانِ دَاعِيَاتُ

أَسْمَاءُ مَفْعُولٍ :- مَدْعُوٌّ مَدْعُوَانِ مَدْعُوُونَ مَدْعُوَةٌ مَدْعُوَتَانِ مَدْعُوَاتُ

زَايِضُ يَائِيٍّ أَزْبَابُ ضَرْبٍ يَضْرِبُ - الرَّمْيُ يَمْشِي

مَضَاعِ مَعْرُوفٍ رَمَى رَمِيًّا رَمَوْا رَمَتَ رَمَتَا رَمَيْنَ رَمَيْتَ

رَمَيْتُمَا رَمَيْتُمْ رَمَيْتَ رَمَيْتُمَا رَمَيْتُنَّ رَمَيْتِ رَمَيْنَا

مَضَاعِ مَجْهُولٍ تَرَمَّى تَرَمِيَانِ تَرَمُّونَ تَرَمَّى تَرَمِيَانِ تَرَمُّونَ

تَرَمَّى تَرَمِيَانِ تَرَمُّونَ تَرَمِيَانِ تَرَمُّونَ تَرَمِيَانِ تَرَمُّونَ

مَضَاعِ مَجْهُولٍ رَمَى رَمِيًّا رَمَوْا رَمَيْتَ رَمَيْتَا رَمَيْنَ رَمَيْتَ

رَمَيْتُمَا رَمَيْتُمْ رَمَيْتَ رَمَيْتُمَا رَمَيْتُنَّ رَمَيْتِ رَمَيْنَا

مَضَاعِ مَجْهُولٍ تَرَمَّى تَرَمِيَانِ تَرَمُّونَ تَرَمَّى تَرَمِيَانِ تَرَمُّونَ

تَرَمَّى تَرَمِيَانِ تَرَمُّونَ تَرَمِيَانِ تَرَمُّونَ تَرَمِيَانِ تَرَمُّونَ

مضارع معروف منفی به کن :- کن تَرَهی کن تَرَمِیا کن یَرْمُوا کن تَرَهی  
 کن تَرَمِیا کن یَرَمِینَ کن تَرَهی کن تَرَمِیا کن تَرْمُوا کن تَرَهی  
 کن تَرَمِیا کن تَرَمِینَ کن اَدَهی کن تَرَهی مضارع مجهول منفی به  
 کن :- کن یَرَهی کن یَرَمِیا کن یَرْمُوا کن تَرَهی کن تَرَمِیا  
 کن یَرَمِینَ کن تَرَهی کن تَرَمِیا کن تَرْمُوا کن تَرَهی کن تَرَمِیا  
 کن تَرَمِینَ کن اَدَهی کن تَرَهی مضارع معروف منفی به کم  
 کم یَرَم کم یَرَمِیا کم یَرْمُوا کم تَرَمِیا کم یَرَمِینَ کم تَرَم  
 کم تَرَمِیا کم تَرْمُوا کم تَرَهی کم تَرَمِیا کم تَرَمِینَ کم اَدَم کم تَرَم  
 مضارع مجهول منفی به کم :- کم یَرَم کم یَرَمِیا کم یَرْمُوا کم تَرَم  
 کم تَرَمِیا کم یَرَمِینَ کم تَرَم کم تَرَمِیا کم تَرْمُوا کم تَرَهی  
 کم تَرَمِیا کم تَرَمِینَ کم اَدَم کم تَرَم امر حاضر معروف :-  
 اَدَم اَدَمِیا اَدْمُوا اَدَهی اَدَمِیا اَدَمِینَ نهی حاضر معروف لا تَرَم  
 لا تَرَمِیا لا تَرْمُوا لا تَرَهی لا تَرَمِیا لا تَرَمِینَ اسم فاعل  
 اَدَم اَدَمِیا اَدْمُونَ اَدَمِیهُ اَدَمِیتان اَدَمِیات اسم مفعول اَدَهی  
 مَرَمِیا مَرْمِیُونَ مَرْمِیهُ مَرْمِیتان مَرْمِیات  
 ناقص یائی از سَمع یَسْمَعُ ماضی معروف رَضَیَ رَضِیا  
 رَضُوا رَضَتْ رَضِیتا رَضِینَ رَضِیتَ رَضِیتما رَضِیتُم رَضِیت  
 رَضِیتما رَضِیتُن رَضِیتَ رَضِیتما مضارع معروف یَرُضُ  
 یَرَضِیانَ یَرَضُونَ تَرَضُ تَرَضِیانَ یَرَضِینَ تَرَضُ تَرَضِیانَ





# الذَّجَّةُ السَّابِعَةُ وَالْعِشْرُونَ

## نَاقِصٌ مَشَقٌّ

جَحِيٌّ - پھل چننا	نَحِيٌّ - روکنا
فَجُودٌ - بدکاری	شَوْكٌ - کانٹا
بِزٌّ - نیکی	الْكَرَاعِيٌّ - محافظ
حَطُومٌ - برباد کرنے والا	سَاخِطٌ - غصہ کرنے والا



يَهْدِيَكُمْ اللَّهُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ + يَدُ الرَّفِيقِ تَجْنِي شَرَّ  
 السَّلَامَةِ + إِنَّكَ لَا تَجْنِي مِنَ الشَّوْكِ الْعَيْنِ + إِذَا ضَاعَ  
 الشَّرَفُ لَمْ يَبْقَ شَرٌّ + لَا تَنْسَ خِدْمَةَ بِلَادِكَ فَإِنَّهَا فِي اجْتِنَاجِ  
 لِحَدِّ مَتْنِ امْتَالِكَ + حَنْ مَا صَفَا وَدَعْ مَا كَدَرَ + مَكْمَرٌ رَاجِعٌ وَ  
 كَلْمٌ مُسْتَوَلٌّ عَنْ رَعِيَّتِهِ + أَسَدٌ حَطُومٌ خَيْرٌ مِنْ وَالٍ ظَلُومٌ  
 الْكَذِبُ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ، وَالْفُجُورُ يَهْدِي إِلَى التَّسَارُّفِ +  
 الصِّدْقُ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَالْبِرُّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ + رَضِيَ  
 اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ + أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَ  
 الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ + مَنْ رَضِيَ عَنْ نَفْسِهِ كَثُرَ السَّخِطُ عَلَيْهِ +  
 الصِّدْقُ كَالزَّيْتِ يَطْفَأُ دَائِمًا +  
 يَكُونُ الرِّجَالُ وَأَعْمَالُهُمْ + فَكُلُّ يَعُودٍ إِلَى عُنْصُرِهِ

وَسَلِّ إِلَٰهَ، وَلَدَيْهِ، لَا تَنْسَ  
 قَالَ اللَّهُ يَنْ كُوْعَبْدَكَ إِذْ يَنْ كُرْمُ  
 جَزَى اللَّهُ الشَّدَّ ائِدْ كُلَّ خَيْرٍ  
 عَرَفَتْ بِهَا عِلَّ وَوَحَى مِنْ صِدْقِي



## عربی میں ترجمہ کرو

اللہ ہی نے ہم کو سیدھے راستہ کی ہدایت کی ہے جب عزت گئی تو  
 کیا باقی رہا ہے جو لوگوں کے ساتھ نرمی کرتا ہے۔ وہ سلامتی کے پھل  
 چنتا ہے جو اپنے آپ پر خوش ہوتا ہے وہ بے وقوف ہے ہر حاکم  
 سے اس کی رعیت کے متعلق سوال ہوگا ہمارا بادشاہ برباد کرنے  
 والا شیر ہے جو شخص اپنا وعدہ بھول جاتا ہے اس پر خفگی کرنے  
 والے بہت ہونگے ملک و وطن کو نہ بھولو کہ اس کو تمہاری خدمت  
 کی ضرورت ہے کسی کے ساتھ دشمنی نہ کرو، کیونکہ تم کانٹوں سے  
 بھول حاصل نہیں کر سکتے سچ انسان کو جنت کا راستہ بتاتا اور جہنم  
 دوزخ کا راستہ بتاتا ہے ہر معاملہ میں خدا کی پناہ لو خدا تمہیں  
 جزائے خیر دے تمہاری وجہ سے میں بلاؤں سے محفوظ رہا ہے  
 مصیبت کی وجہ سے میں دوست و دشمن کو پہچان گیا ہے

# الذَّحَّةُ الثَّامِنَةُ وَالْعِشْرُونَ

مُعْتَل (۴)

لَفِيفٌ (گردان)

مُعْتَل میں کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک کی بجائے دو حرف علت ہوتے ہیں۔ ایسے لفظ کو لفیف کہتے ہیں۔ پھر اگر فاء کلمہ اور لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو تو لفیف مَفْرُوق کہلاتا ہے جیسے وَفَى یُفِیْ - وَلى، یَلِیْ۔ اور اگر عین کلمہ اور لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو تو لفیف مَقْرُون کہلاتا ہے۔ جیسے قَوِیَ یَقْوِی + حَبِیْ - یَحْبِیْ۔

لَفِيفٌ مَفْرُوقٌ اِزْ ضَرْبِ یَضْرِبُ الْوَلِیُّ دُیْرَ اِشْرِ بَسْمَا۔  
ماضی معروف وَلِیَّ وَلِیَّا وَلَوْ اَوَکْتُ وَلَکْنَا وَلَکِنَّ اَلَمْ مَثَلِ دَلِیْ  
مضارع معروف یَلِیْ یَلِیَّانِ یَلُوْنَ نَلِیْ نَلِیَّانِ تَلِیْنَ نَلِیْ  
تَلِیَّانِ تَلُوْنَ تَلِیْنَ تَلِیَّانِ تَلِیْ اَلِیْ نَلِیْ ماضی مجہول وَلِیَّ  
وَلِیَّا وَلَوْ اَلَمْ مَثَلِ دُیْرَ مضارع مجہول یَلِیْ یَلِیَّانِ یَلُوْنَ تَلِیْ تَلِیَّانِ  
یَلِیْنَ تَلِیْ تَلِیَّانِ تَلُوْنَ تَلِیْنَ تَلِیَّانِ تَلِیْ اَلِیْ نَلِیْ۔

مضارع معروف مَنفِیْ بِہِ لَنْ لَنْ یَلِیْ لَنْ یَلِیَّانِ لَنْ یَلُوْا لَنْ تَلِیْ  
لَنْ تَلِیَّانِ لَنْ یَلِیْنَ لَنْ تَلِیْ لَنْ تَلِیَّانِ لَنْ تَلُوْا لَنْ تَلِیْنَ لَنْ تَلِیَّانِ  
لَنْ اَلِیْ لَنْ نَلِیْ مضارع مجہول مَنفِیْ بِہِ لَنْ لَنْ یَلِیْ لَنْ یَلِیَّانِ



امراض معروف اِدَوَا اِدَوِيَا اِدَوِيَا اِدَوِيَا  
 نهي حاضر معروف لا تَرَوِيَا لا تَرَوِيَا لا تَرَوِيَا لا تَرَوِيَا  
 اسم فاعل رَاوِ رَاوِيَانِ رَاوُونَ رَاوِيَةٌ رَاوِيَتَانِ رَاوِيَاتُ  
 اسم مفعول مَرَوِيٌّ مَرَوِيَانِ مَرَوِيُونَ مَرَوِيَةٌ  
 مَرَوِيَتَانِ مَرَوِيَاتُ -



امثلہ مشرقیہ

اَلَا وَاَءٍ پناہ لینا  
 اَللّٰہِیٰ مَیْزَہٗ مَہِیْرَہٗ اَلْعَوَاۤیَۃُ - گمراہ ہونا  
 اَللّٰہِیٰ - داغ کرنا  
 اَلْعَوَاۤیَۃُ کَیْ - یا کسی اور جانور کا بھونکنا  
 اَلنَّیْبَۃُ ارادہ کرنا  
 اَلطَّیْ - پٹینا - از باب سَمِعَ یَسْمَعُ -  
 اَلْوُجْہِ گھوڑے وغیرہ کے سم گھس جانا اَلْفُسَّۃُ - قوی ہونا  
 اَحْیَوۃٌ جینا  
 اَلْعِیٰ - بات کا جواب نہ ہن پڑنا  
 اَلْحَوَاۤیَۃُ مٹ جانا

# الَّذِي رَجَعْنَا النَّاسَ وَالْعِشْرُونَ

## كَيْفَ مَشَقَّ

ظِلٌّ سَائِي	رِيَّاحٌ رِيَّاحٌ هَوَا	أَمْطَارٌ مَطَرٌ بَارَش
سَجَلٌ وَتَر	بُرْهَةٌ - سَكَنٌ	هَوَانٌ - زَلَّتْ
سَفِيحَةٌ بِيْرَتَر	بَطْنٌ - بَيْتٌ	كَيْسٌ - مَتْلَحٌ جَوَان

وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ  
وَمَا عَاوَى ۝ مَنْ يُؤْتِ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۝  
السُّلْطَانُ ظَلُّ اللَّهِ يَأْوِي إِلَيْهِ كُلُّ مَظْلُومٍ ۝ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ  
فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۝ أَلَكْرِيمُ ۝ إِذَا وَعَدَ وَفَى ۝  
نَحْوَى دَارِ الْأَحْبَابِ بِالرِّيَّاحِ وَالْأَمْطَارِ ۝ عِشْ رَجَبًا تَرَى  
عَجَبًا ۝ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجْلِ لِلْكِتَابِ ۝ تَوَيْتُ صَلَوةَ  
الْمُعْرَبِ ۝ مَنْ سَاءَ ظَنُّهُ حُرْمَ أُنْسِهِ ۝ إِذَا ضَاقَتْ  
بِكَ الْحَالُ فَلَا تَبْتَغِ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّكَ فَإِنَّهُ لَا يَغْفُلُ  
عَنْكَ بُرْهَةٌ ۝ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا يَا طَلًّا، بُبْحَانَكَ  
فَقِنَا عَنْ أَبِ التَّارِ ۝  
رَأَيْتُ الْعِرْنَ فِي عِلْمٍ وَأَدِ ۝ وَفِي الْجَمَلِ الْمَرْلَّةُ وَالْهَوَانُ

سَكَّتْ عَنِ السَّفِيرِ فَظَنَّ أَنِّي ۚ عَيَّيْتُ عَنِ الْجَوَابِ وَمَا عَيَّيْتُ  
وَإِذَا أَمْسَكَ مَنْ مَتَّي مِنْ نَاقِصٍ ۚ فَهِيَ الشَّهَادَةُ لِي بِأَنِّي كَامِلٌ  
إِذَا شِيعَ الْكَيْفِيُّ يَصُولُ بَطْشًا ۚ وَخَاوَى الْبَطْنُ يَبْطِشُ بِالْفَرَادِ

بَیِّن

## عربی میں ترجمہ کرو

خدا ہی ہم کو سیدھے راستہ کی طرف ہدایت کرتا ہے ۚ ہمارا رسول گمراہ  
نہیں ہوا ۚ حکمت خدا کی نعمت ہے۔ جس کو حکمت ملی اس کو بہت  
سی خیر ملی ۚ منصف بادشاہ خدا کا سایہ ہے ۚ جس کے نیچے ہر شخص پناہ  
لیتا ہے ۚ کیا تم نے نہیں دیکھا خدا نے کفار کے ساتھ کیا کیا ۚ جب کریمؐ مد  
آتا ہے تو پورا کرتا ہے ۚ باریشوں سے ان کا گھر برباد ہو گیا ۚ وہ پچیس سال  
زندہ رہا ۚ سمندر میں ایک عجیب بات دیکھی ۚ قیامت کے روز آسمان  
ایسا لپیٹ دیا جائے گا جیسے کتاب ۚ اس نے مغرب کی نماز کی نیت کی  
ہے ۚ مصیبت میں خدا کے ساتھ مایوسی نہ کرو ۚ خدا تم سے ایک ساعت  
کو بھی غافل نہیں ہے ۚ خدا ہی دوزخ کے عذاب سے بچائے گا ۚ تم نے  
نافرمانی کی پس گمراہ ہو گئے ۚ عزت تم کو علم ہی سے ملے گی۔ جہالت میں عزت  
نہ پاؤ گے ۚ بیوقوف نے مجھے گالی دی تو میں چپ رہا ۚ لیکن اس نے خیال  
کیا کہ مجھ کو جواب نہیں بن پڑا ۚ اگر انسان کے لئے کوئی عزت ہے تو علم میں ہے  
انسان کیلئے اس سے بڑھ کر کوئی ذلت نہیں کہ وہ جاہل ہو ۚ

# الذَّكَاةُ الثَّلَاثُونَ

## لام تاکید و نون تاکید

حصہ اول میں تم پڑھ چکے ہو کہ اگر مستقبل منفی کے معنی میں زور پیدا کرنا ہوتا ہے تو لُج استعمال کیا جاتا ہے۔ اب تم کو بتایا جاتا ہے کہ اگر مستقبل مثبت کے معنی میں زور پیدا کرنا ہو تو لام و نون تاکید کا استعمال کیا جاتا ہے۔

نون کی دو قسمیں ہیں (۱) ثقیلہ (۲) خفیفہ

معنی کے اعتبار سے دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے، فرق صرف استعمال میں ہے۔ نون ثقیلہ نظم و شعر دونوں میں اور پورے چودہ صیغوں میں آتا ہے اور نون خفیفہ عموماً نظم میں اور صرف آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔

## گردان نون تاکید ثقیلہ

۱۰۳	تثنية	واحد	وہ ضرور بالضرور کرے گا۔ زمانہ آئندہ میں	كَيْفَعَلَنَّ
		تثنية	وہ ضرور بالضرور کریں گے	لَيَفْعَلَنَّ
		جمع	وہ سب ضرور بالضرور کریں گے	كَيْفَعَلْنَ
	تثنية	واحد	وہ ضرور بالضرور کرے گی	لَتَفْعَلَنَّ
		تثنية	وہ ضرور بالضرور کریں گی	لَتَفْعَلَنَّ
		جمع	وہ سب ضرور بالضرور کریں گی	لَيَفْعَلَنَّ



ضمر	مکرر	واحد	تو ضرور بالضرور کریگا	لَتَفْعَلَنَّ
		تثنیہ	تم دونوں ضرور بالضرور کرو گے	لَتَفْعَلَانِ
		جمع	تم سب ضرور بالضرور کرو گے	لَتَفْعَلُنَّ
	مؤنث	واحد	تو ضرور بالضرور کرے گی	لَتَفْعَلَنَّ
		تثنیہ	تم دونوں ضرور بالضرور کر دو گی	لَتَفْعَلَانِ
		جمع	تم سب ضرور بالضرور کر دو گی	لَتَفْعَلَنَّ
منکر	واحد	مؤنث	میں ضرور بالضرور کروں گا یا کر دوں گی	لَا فَعَلَنَّ
	تثنیہ جمع	مؤنث	ہم ضرور بالضرور کریں گے یا کریں گی	لَنَفْعَلَنَّ

## گردان لون تاکید خفیہ

فائز	مکرر	واحد	وہ ضرور بالضرور کرے گا	لَيَفْعَلَنَّ
		تثنیہ	*	
		جمع	وہ سب ضرور بالضرور کریں گے	لَيَفْعَلُنَّ
	مؤنث	واحد	وہ ضرور بالضرور کرے گی	لَتَفْعَلَنَّ
		تثنیہ	*	
		جمع	*	
	مکرر	واحد	تو ضرور بالضرور کرے گا	لَتَفْعَلَنَّ
		تثنیہ	*	
		جمع	تم سب ضرور بالضرور کرو گے	لَتَفْعَلُنَّ
	مؤنث	واحد	تو ضرور بالضرور کرے گی	لَتَفْعَلَنَّ
		تثنیہ	*	
		جمع	*	
منکر	واحد	مؤنث	میں ضرور بالضرور کر دوں گا ، کر دوں گی	لَا فَعَلَنَّ
	تثنیہ جمع	مؤنث	ہم ضرور بالضرور کریں گے ، کریں گی	لَنَفْعَلَنَّ

# الْزَكَاةُ الْحَادِيَةُ وَالثَّلَاثُونَ

لام تاکید و نون تاکید ثقیله و خفیفه

(۴)

ککید - ترکیب چنان - اصنام - صنف بیت - همم - همت  
مکرمات - مکرمه - شریفانه کام - اسود - اسد شیر  
تعلب - بومری - خرق - بیوت - لک - کاشا راسپ غیر و کا  
تعبان - از دلم - حله - سامان، زاراد - صرع - بپاشا شانا

لَنْ شُكْرُكُمْ لَا زَيْنَ لَكُمْ ۖ تَاللّٰهِ لَا كَيْدَ اَنْ اَصْنَعَكُمْ ۚ لَتُنْخَلَنَّ  
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ۚ لَا تَصْنَعْنَ هَمَّكُمْ عَنِ الْمَكْرُمَاتِ

ه

لَا تَجْعَلَنَّ الْمَالَ كَسْبَكَ مَغْرَدًا ۚ وَتُقْبِلَ الْهَلَكَ فَاجْعَلَنَّ مَا تَكْسِبُ  
لَا تَحْقِرَنَّ شَانَ الْعَدُوِّ وَكَيْدَهُ ۚ وَلَرُبَّمَا ضَرَعَ الْأَسُودَ الثَّعْلَبُ

اَيْضًا

لَا يَنْبَغُ عَنْ يَمْنُطِقَ فِي مَجْلِسٍ قَبْلَ السُّوَالِ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُشْنَعُ  
لَا يَجْرُ عَنْ عَنِ الْكَوَادِبِ، رَاقِمًا خَرَقُ الْوَجَالِ عَلَى الْكَوَادِبِ يَجْرُعُ  
لَا تَحْسِبَنَّ سُرُورًا دَائِمًا أَبَدًا مِنْ سُرُورَةٍ سَاءَتْهُ أَرْوَاحُ  
لَا تَنْظُرَنَّ إِلَى أَمْرٍ مَّا صَلَاةً وَانْظُرْ إِلَى أَعْمَالِهِ ثُمَّ أَحْكُمْ

إِحْفَظْ لِسَانَكَ أَيُّهَا الْإِنْسَانُ ۖ لَا يَكِلُكَ غَمَّتُكَ إِنَّكَ تُعْبَانُ  
 أَيُّهَا صَاحِبُ الدَّنْبِ لَا تَقْتَطِنْ ۖ فَإِنَّ الْإِلَهَ رَعُوفٌ رَحِيمٌ  
 وَلَا تَرْحَلَنَّ بِلَا عُدَّةٍ ۖ فَإِنَّ الطَّرِيقَ مَخُوفٌ مَخُوفٌ

## عربی میں ترجمہ کرو

اگر ہم شکر کریں تو خدائے تعالیٰ ضرور بالضرور ہم کو زیادہ دے گا : خدا کی قسم وہ ضرور بالضرور ہمارے بتوں کے ساتھ دھوکا کرے گا : ہم انشاء اللہ ضرور بالضرور مسجد میں داخل ہوں گے : میں ہرگز عزت کے کاموں میں اپنی ہمت چھوٹی نہیں کروں گا : انسان ہرگز صرف مال ہی حاصل نہ کرے بلکہ خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کی ضرور بالضرور کوشش کرے۔ دشمن کو ہرگز حقیر نہ سمجھو کیوں کہ کبھی کبھی اس انسان کے نقصان پہنچ جاتا ہے : کسی مجلس میں جب تک تم سے سوال نہ کیا جائے اس وقت تک ہرگز بات کی ابتدا نہ کرو : کوئی مصیبت تم پر آئے تو ہرگز نہ گھبراؤ بلکہ وقوف آدمی گھبراتے ہیں : کسی خوشی کو ہرگز دائمی نہ سمجھو : اور نہ کسی غم کو ہرگز ہمیشہ سمجھو : کسی آدمی کی ذات کی طرف ہرگز نہ دیکھو بلکہ اس کے کاموں کی طرف دیکھو : تمہاری زبان اڑ رہا ہے وہ تم کو ضرور بالضرور کاٹ لیگی : خدا کی مہربانی سے ہرگز مایوس نہ ہو، خدا بڑا مہربان ہے : دنیا کی خوشی ہرگز دیر پا نہیں ہے :

# الدرَجَةُ الثَّانِيَّةُ وَالثَّلَاثُونَ

## بِئْسَ مُنَادَى

بِئْسَ پکارنے کو کہتے ہیں اور جس کو پکارا جائے وہ مُنَادَى ہے۔  
ہرزبان میں کسی پکارنے کے لئے مختلف الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ عربی میں  
یا۔ آیا، وغیرہ حروفِ مذاہیں۔

مُنَادَى فی الحقیقت ایک فعل محذوف کا مفعول بہ ہوتا ہے۔ فعل  
محذوف اَدْعُوْا یا اَطْلُبْ ہے۔ فعل حذف ہو گیا۔ اور حرفِ مذا اس کا  
قائم مقام ہو گیا ہے۔

مُنَادَى اگر مفرد، معرفہ ہو تو مبنی علی الضم ہوتا ہے جیسے یَا ذِکْرُ اور اگر مضاف  
ہو تو مفتوح ہوتا ہے جیسے یَا رَبِّنا اور اگر معدوم باللام ہو تو حرفِ مذا کے بعد  
تکریر میں آئیھا اور نوٹ میں آئیہئا۔ بڑھادیتے ہیں جیسے یَا آئِہِئَا النَّفْسُ  
کبھی حرفِ مذا حذف بھی ہو جاتا ہے جیسے یُوسُفُ! اَعْمِرْ صَنِ عَنْ هٰذَا  
علیٰ ہذا القیاس اگر مُنَادَى یاے متکلم کی طرف مضاف ہو تو یاے متکلم بھی  
کبھی گر جاتی ہے جیسے رَبِّ! اِرْزُقْنِیْ ظَلَمْتُ +

اَصْرُ :- بوجھ

اَلْفُتُوْتُ :- عاجزی ظاہر کرنا

طَرْدُ :- بھگا دینا

اَلْفُتُوْطُ :- مایوس ہونا

رَبِّنا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَفِیْنَا عَدَاۤءَ  
التَّارِیْہِ رَبِّنا اَظْلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا، وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ

مِنَ الْخَاسِرِينَ۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ! اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ یٰۤاٰدَاوُدُ  
 اِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِیْفَةً فِی الْاَرْضِ ۖ یٰۤاَمْرِیْمُ! اَقْبِتْ لِرَبِّکَ ۚ  
 رَبَّنَا اَوْ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا کَبْنَا حَمَلْتُهُ عَلَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ  
 یٰۤاٰیَّتِهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ! ارْجِعِیْ اِلٰی رَبِّکَ ۚ رَبِّ! اِنِّیْ  
 ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا ۖ اَحْسِنْ اِلٰیّیْ وَاعْظُ وُ مَوْدَّبٌ  
 اَیَا صَاحِبِ الدَّنِبِ! لَا تَقْنَطْ ۖ مَا تِلْکَ بِمِیْنَتِکَ، یٰمُوسٰی  
 اِلٰهٰی! نَجِّنِیْ مِنْ کُلِّ ضَیِّقٍ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ مَّوْلِی الْجَمِیْعِ  
 وَهَبْ لِیْ فِیْ مَدِیْنَتِهِ قَرَارًا وَبَعْدَ الْمَوْتِ دَفْنًا بِالْبَقِیْعِ



## عربی میں ترجمہ کرو

اے ہمارے خدا ہم کو دنیا اور آخرت میں اچھا بدلہ دے، اور ہم کو دوزخ  
 کے عذاب سے بچاؤ۔ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے رسول ہیں۔  
 اے داؤد! ہم نے تم کو اپنا رسول بنایا ہے۔ اے مریم! اپنے خدا کو  
 سجدہ کر۔ زید! تم گھر میں آ جاؤ۔ اے خدا ہم پر ایسا بار نہ ڈال جس  
 کی ہم میں طاقت نہ ہو۔ اے میرے خدا! میں نے بہت گناہ کئے ہیں  
 تو تو اپنی رحمت سے مجھے بخش دے، اور میرے ساتھ وہ برتاؤ نہ کر جس  
 کا میں مستحق ہوں۔ خداوند! مجھ کو ہر سختی سے نجات دے۔

# الذَّارِجَةُ الثَّلَاثَةُ وَالثَّلَاثُونَ

## حروف عطف

قَرْنٌ - وقت زمانہ

فَصِيلَةٌ - خاندان

سِنَةٌ - اونگھ

سَيْفٌ - تلوار

رَأْيَةٌ - باننا

ذَنْبٌ - گناہ

ثِيَابٌ، ثَوْبٌ کثیرا، لباس

قَارٌ - موجود قَارٌ - غیر موجود

لَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ، بَلْ أَحْيَاءٌ  
وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ۚ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
خَيْرُ الْقُرُونِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ  
أُولَئِكَ كَأَلَا نِعَامٍ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ وَلَنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ  
مَا تُوعَدُونَ ۚ تَبَّ مِنْ عَنِ رِكَ ثَمَّ مِنْ ذَنْبِكَ ۚ أَنْظِلْ إِلَى الْفَعَالِ  
النَّاسِ ثُمَّ احْكُمُ ۚ الْمَرْءُ بِفَضِيلَتِهِ لَا بِفَضِيلَتِهِ، وَبِكَمَالِهِ  
لَا بِجَمَالِهِ، وَبِإِدَائِهِ لَا بِثَنَائِهِ ۚ الْفَضْلُ بِالْعَقْلِ وَالْأَدَبِ  
لَا بِالْمَالِ وَالْحَسَبِ ۚ شَرُّ أَهْلِ الْأَرْضَانِ بِالْعِلْمِ وَالْأَدَبِ لَا  
بِالْمَالِ وَالشَّرَفِ ۚ الْمَكْتَةُ لِلْقَارِ لَا لِلْفَارِ ۚ لَا تَأْخُذْكَ سِنَةٌ

بعض حروف عطف حصہ اول میں بتائے گئے ہیں۔ باقی کا اس سبق میں ذکر ہے ۱۲ منہ

وَلَا تَوَدُّ أَنْ تَقْدِرَ عَلَى السَّبِيلِ إِمَّا تَسْأَلُكَ أَوْ إِمَّا تَقُوْذُكَ بِمَقَاتِلِهِ لِحُجَّتِهِ  
 الْخَيْرِ، وَالْخَيْرُ فِي السَّيْفِ، وَالْخَيْرُ مَعَ السَّيْفِ، وَالْخَيْرُ بِالسَّيْفِ  
 سِوَاكَ عَلَيْنَا أَجْرُ عَنَّا أَمْ صَدْرًا مَلْنَا مِنْ تَحِيصٍ ۚ الشَّرَفُ بِالْهَمِّ  
 الْعَالِيَةِ لَا بِالرَّمِيَةِ الْبَالِيَةِ ۚ  
 دَعَوَى الصَّدَاقَةِ فِي الرَّخَاءِ كَثِيرَةٌ ۚ بَلْ فِي الشَّدَائِلِ يُعْرَى الْإِخْوَانُ

## عربی میں ترجمہ کرو

جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید ہوتے ہیں وہ مرتے نہیں ہیں ۚ سب سے اچھا زمانہ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ تھا پھر آپ کے صحابہؓ کا، پھر تابعینؓ کا ۚ تم جانوروں  
 کی طرح تو کیا بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہو ۚ ہمیں کیا معلوم کہ تم سے جو کچھ کہا گیا ہے  
 وہ قریب ہے یا دور ہے ۚ مجھے خبر نہیں کہ تم کو اپنا وعدہ یاد ہے یا نہیں ۚ گناہ کے  
 بعد پہلے معذرت سے توبہ کرو پھر گناہ سے ۚ لوگوں کے متعلق حکم لگانے میں جلدی  
 کرو ۚ بلکہ پہلے ان کے کام دیکھو پھر حکم لگاؤ ۚ انسان اپنے کاموں کی وجہ سے  
 انسان ہے جب دنسب کی وجہ سے نہیں ۚ عزت صرف فضل و کمال سے  
 حاصل ہو سکتی ہے ۚ خوبی موجود کے لئے ہے۔ غیر موجود کے لئے نہیں ۚ خدا کو نیند  
 نہیں آتی ہے نہ اونگھ بلکہ ہر وقت ہماری حفاظت کرتا ہے ۚ خدا نے  
 انسان کو راہ حق بتا دی خواہ وہ شکر کرے، یا ناشکر ہی کرے ۚ ہم نے تم کو  
 سچی بات بتا دی خواہ تم عمل کرو یا نہ کرو ۚ فراخی کے وقت بہت دیر ہوتے  
 ہیں۔ مگر وہ درست نہیں ہوتے ہیں ۚ

# المرآة الرابعة والثلاثون

نوارخ جملہ (۴)

افعال ناقصہ

نوارخ جملہ کی تین قسمیں حروف مشتبہ بہ فعل، ماؤ لا مشابہ لیس، لائے نفی میں  
شم سہیلے پڑھ چکے ہیں۔ نوارخ جملہ کی چوتھی قسم افعال ناقصہ میں۔

افعال ناقصہ کل تیرہ ہیں۔ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتدا کا رفع باقی  
رہتا ہے لیکن مبتدا کا نام افعال ناقصہ کا اسم ہو جاتا ہے، خبر کا رفع نصب کے بدل جاتا ہے  
اور افعال ناقصہ کی خبر کہلاتی ہے، چونکہ فعل کی طرح انکی بھی بعض گروائیں ہوتی ہیں  
اور زمانہ کا بھی بعض افعال سے تہ ملتا ہے اسلئے افعال کہلاتے ہیں مگر جبکہ فعل کا مطلب  
صرف فاعل سے بھی پورا ہو جاتا ہے، ان کو فاعل یا اسم کے بعد مطلب پورا ہونیکے  
لئے ایک خبر کی بھی ضرورت ہوتی ہے اس لئے ناقص کہلاتے ہیں۔

سب اول اور سب زیادہ کثیر الاستعمال گان کی اور افعال کی طرح  
گردان بھی کمال ہے کہ جس طرح اور افعال سے ماضی، مضارع، امر، نہی وغیرہ  
آتے ہیں۔ اسلئے اس سے بھی آتے ہیں۔ مگر صرف مسروف کی گردان ہوتی ہے۔

اس حالت میں جبکہ آخر کو جزم ہو کان کے مضارع کا نون بھی کبھی گر جاتا  
ہے جیسے: لَمَّا أَكُ بَغِيًّا کہ اصل میں لَمَّا أَكُنْ بَغِيًّا تھا۔

مِزَاحٌ۔ مذاق شَیْنٌ۔ عیب لگانا شَمٌّ۔ گالی گلوج

ذَنْبٌ ذَنْبٌ جھپٹا لُطْفٌ۔ جوتی پزار

عَوِيلٌ جھیرنے کی آواز رُقْعَةٌ۔ پیوند عَصْرٌ۔ پنجوڑنا



اِذَا كَانَ مِنَ الْاِحْوَاحِ اَوَّلُ الْكَلَامِ كَانَ اخْرَجُهُ الشَّمُّ وَاللِّطَامُ وَلَا تَكُنْ رَطْبًا  
فَتُصْعَرُ وَلَا يَابِسًا فَتُكْسَرُ ۚ قُلْ ضَلَّ مَنْ كَانَتْ الْعُمَيَّانُ تَهْجِي يَدَيْهِ  
كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ ۚ خَلَقْتَ اللَّهَ وَلَمْ تَكُنْ  
شَيْئًا ۚ الصَّاحِبُ لِلصَّاحِبِ كَالرَّقْعَةِ لِلثُّبُوبِ ۚ اِنْ لَمْ تَكُنْ  
مِثْلَهُ شَأْنَتُهُ ۚ لَا تَكُنْ فِي ضَبِيقٍ مِمَّا يَمْكُرُونَ ۚ مَنْ صَحِبَ الذِّكْرَ  
كَانَ لَهُ عَوِيلٌ مِثْلُهَا ۚ خَيْرُكَ اَنْ تَكُونَ قَبِيْرًا اَمِيْنًا وَلَا تَكُنْ غَنِيًّا خَائِنًا  
اِذَا نَزَلَ بِكَ مَكْرُوهٌ فَانْظُرْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُ حِيلَةٌ فَلَا تَعْجُرْ ۚ وَاِنْ كَانَ  
مِثْلًا لَا حِيلَةَ لَهُ فَلَا تَجْرَعْ ۚ اِنْ كَانَ شَيْءٌ فَوْقَ الْحَيَاةِ فَهُوَ الصَّحِيحُ ۚ وَاِنْ  
كَانَ شَيْءٌ فَوْقَ الْمَوْتِ فَهُوَ الْمَرَضُ ۚ مَنْ كَانَ لَهُ مِنْ نَفْسِهِ رَاعِيٌ كَانَ  
لَهُ مِنَ اللَّهِ حَافِظٌ ۚ اِنْ كَانَ الْقَدْرُ حَقًّا فَالْحَرَمُ صَافٍ بَاطِلٌ ۚ

## عربی میں ترجمہ کرو

ہر وقت تمہارے کلام کی ابتداء مذاق سے ہونی چاہئے کہ مذاق کی انتہا گالی گلوچ  
ہوتی ہے ۚ نہ انسان اتنا نرم ہو جائے کہ ہر شخص اس کو موڑ لے نہ اس قدر سخت ہو کہ  
ٹوڑ دیا جائے ۚ جس کو اندھے راستہ بتائیں وہ کبھی راستہ نہ پائیگا ۚ مسلمان دنیا میں  
مسافر یا راہگیر کی طرح رہتا ہے ۚ ہمیشہ اپنا ساتھی شریف آدمی کو بناؤ ۚ کیونکہ ساتھی  
ایسا ہے جیسا کہ پڑے کا پیوند کہ اگر اس کا میل نہیں ہے تو کپڑے کیسے عیب  
ہے۔ لوگ جو کچھ کرتے ہیں اُس سے تم تنگ نہ ہو ۚ اگر تم بھڑیے کے ساتھ ہو گے  
تو تمہاری آواز بھی ویسی ہوگی ۚ

# الْزَكَاةُ الْخَامِسَةُ وَالْثَلَاثُونَ

افعال ناقصہ ۱۲  
لَيْسَ ، صَدَّاعٌ

افعال ناقصہ میں سے دوسرا لَيْسَ اور میرا صَاد ہے، لَيْسَ نفی کیلئے آتا ہے اور صَاد قلب، ہمت کیلئے آتا ہے جیسے لَيْسَ الْفَشْلُ جَرِيْمَةً اِنَا كَامِي جرم نہیں ہے اور صَادُ الطَّيْنِ خَرْفًا۔ (مٹی ٹھیکری ہو گئی انجی مٹی نے اپنی حالت بدل کر ٹھیکری کی حالت اختیار کر لی۔

لَيْسَ کی صرف ماضی معروف کی گردان آتی ہے اور صَاد کے ماضی و مضارع دونوں متعمل ہوتے ہیں۔

✽

قَفُوْا۔ تلاش کرنا	فَوْكُ بولنا منہ سے نکالنا قَوَّ د۔ کیبج کر آنا
فَشْلُ۔ ناکامی	عَقُوْا بلا مشقت نَبِيْدُ۔ شراب
حَيْطَانُ۔ حَاطِطٌ دیوار	جَرِيْمَةٌ تصور۔ جرم

✽

لَيْسَ كَيْسَلِمَ شَيْءٌ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ، أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدًا  
لَيْسَ مِنْ عَادَةِ الْكِرَامِ تَأْخِيْرُ الْإِنْعَامِ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ  
لَيْسَ مُجِبُّ الدُّعَا مَنْ لَا يَخْرُجُ عَنِ الْحَيْطَانِ، إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ  
مَنْ حَمَلَ السِّلَاحَ عَلَيْنَا فَلَيْسَ مِنَّا لَيْسَ الْفَشْلُ جَرِيْمَةً، وَإِنَّمَا الْجَرِيْمَةُ

التَّعَبُ لِعَمَلٍ حَقِيرٍ + مَنْ صَاحَبَ الْجَاهِلَ صَاحَبًا هَكَذَا وَمَنْ صَاحَبَ  
الْعَاقِلَ صَاحَبًا قَلِيلًا + بَشْرَكَ أَسِيرَكَ ، فَإِذَا فُهِمَتْ بِهِ فَقَدْ صِرْتَ أَسِيرَهُ  
لَيْسَ الْخَيْرُ كَالْمُعَايَنَةِ +

لَيْسَ الْيَتِيمُ الَّذِي قَدَّمَ وَالِدَهُ بَلِ الْيَتِيمُ يَتِيمٌ الْعِلْمِ وَالْأَدَبِ  
رَضِينَا قِسْمَةَ الْجُبَّارِ فِينَا كُنَّا عِلْمًا وَفِي الْجَاهِلِ مَالًا +  
فَإِنَّ الْمَالَ يَفْنَى عَنْ قَرِيبٍ فَلَنْ الْعِلْمَ لَيْسَ لَهُ ذَوَالُ +  
هَبِ الدُّنْيَا بَقَا دُرِّكَ عَفْوًا أَلَيْسَ مَصِيرُ ذَلِكَ إِلَى الزَّوَالِ  
تَرَكْتُ النَّبِيَّ وَشَرَّابَهُ وَصِرْتُ صِدِّيقًا لَيْسَ عَابَهُ  
لَيْسَ السَّعِيدُ الَّذِي دُنْيَاهُ تَسْعَدُ إِنَّ السَّعِيدَ الَّذِي دُنْيَاهُ مِّنَ النَّارِ

### عربی میں ترجمہ کرو

وہ میرے لئے کافی نہیں ہے : شریف کی عادت جواب میں تاخیر کرنا نہیں ہوتی :  
وہ مسلمان نہیں ہے جو تلاش حق کیسے گھر سے نہ نکلے جس چیز کا تم کو علم نہیں اسکو  
نہ پوچھو : اس کے متعلق مجھ سے کچھ نہ کہو بخدا میں پر قدرت نہیں ہے مسلمان پر جو تلوار  
اٹھاتا ہے وہ مسلمان نہیں ہے جو شخص علماء کے ساتھ صحبت رکھتا ہے وہ عالم ہو جاتا  
ہے : تمہارا جھید جب دوسرے تک پہنچا تو وہ خبر مشہور ہو گیا محمود اپنی کوشش  
سے مالدار ہو گیا : جو شخص کوشش کرتا ہے وہ عالم ہو جاتا ہے : وہ شخص عقلمند  
نہیں ہے جو اپنے آپ کو عقلمند سمجھتا ہو : مال فنا ہو جانے والی چیز ہے اور علم  
کو فنا نہیں ہے : نادار وہ نہیں ہے جس کے پاس مال نہ ہو : بلکہ محتاج وہ ہے  
جس کے پاس علم و ادب نہ ہو :

# الذَّكَاةُ السَّادِسَةُ وَالثَّلَاثُونَ

أَفْعَالٌ مُبْقَصَةٌ (۱۳)  
أَصْبَحَ، أَصْبَحْتُ، أَصْبَحْتَ، بَاتَ

افعال مندرجہ بالا یہ ظاہر کرتے ہیں کہ وہ امر حب کا جملہ کے ذریعہ سے اظہار کیا گیا ہے اُن اوقات میں پایا گیا ہے جو ہر ایک سے سمجھا جاتا ہے۔ جیسے  
أَصْبَحْتُ ذِيلاً مُسَاوِراً (زید کو حالت سفر میں صبح ہوئی) اسی طرح أَصْبَحْتَ شَاماً (افضل سے دوپہر ظن سے دن کا وقت اور بکات سے رات کا وقت سمجھا جاتا ہے۔

کبھی یہ تمام افعال صَاد کے معنی میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔

فَوَادٍ - ذل  
دَحْشٍ - جانا  
أَكْخُو سَوَارِي كَا بْجَانَا  
سَخَوْدٌ - سحری  
عَصْفٌ شَانَا ظَلَمَ كَرْنَا  
مَرَا مَرٍ مَقْصُودٌ  
سَاخِطٌ نَارَا ض  
مُسَوْدٌ اَسِيَا  
تَبَّ - خرابی

أَصْبَحَ فَوَادٍ أَمْرُ مُوسَى فَأَرَاكَ مَنْ أَصْبَحَ عَلَى الدُّنْيَا جَزِينًا  
فَقَدْ أَصْبَحَ لِقَضَاءِ اللَّهِ سَاخِطًا ۖ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ رَحْمَةً اللَّهِ  
بِالْمُسَاوِرَةِ أَصْبَحَ النَّاسُ عَلَى ظَهْرِ السَّعْرِ ۖ مَنْ أَصْبَحَ يَشْكُو  
مُصِيبَةً نَزَلَتْ بِهِ فَقَدْ أَصْبَحَ يَشْكُو رُبَّةً ۖ أَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ  
إِنْخَوَانًا ۖ أَكَلْنَا السُّحُورَ قَبِيلَ الْفَجْرِ وَأَمْسَيْنَا صَائِمًا سَافِرُوا  
قَبِيلَ الصُّبْرِ وَأَصْحُوا فِي الْبَلَاءِ ۖ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ

فَلْيَنْسِلْ يَدَاكَ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيَّنَ بَاتَتْ يَدَاكَ ۚ إِذَا بَيَّسَ أَحَدُهُمْ  
 بِاللَّيْلِ نَفْسُهُ ظَلَمَ وَجْهَهُ مُسْوَدًّا ۚ  
 رَبِّ دَكِّبْ قَدًّا نَاخُوا فِي الصَّبَاحِ يَمْزُجُونَ الْخَمْرَ بِالْمَاءِ الزَّلَالِ  
 ثُمَّ أَضْحَكُوا عَصَفَا الدَّهْرُ بِهِمْ وَكَذَلِكَ الدَّهْرُ حَالٌ بَعْدَ حَالٍ  
 تَبَا لِمَنْ يَبْسِي وَيُصْبِحُ كَلَهِيًا وَمَرَامُهُ الْمَأْكُولُ وَالْمَشْرُوبُ

## عربی میں ترجمہ کرو

صبح کو اس کا دل مطمئن ہو گیا ہے ۛ ہم شام کو وطن میں داخل ہو گئے ۛ اگر مجھ  
 کو معلوم ہوتا تو میں سفر میں صبح کرتا ۛ جو مصیبت کی شکایت کرتا ہے  
 وہ خدا کی شکایت کرتا ہے ۛ اپنے ہاتھ دھو لو تم کو نہیں معلوم کہ تمہارے  
 ہاتھ نے کہاں رات گزاری ہے ۛ وہ سب لوگ دن میں شام تک کھڑے  
 رہے ۛ ان لوگوں نے عیش و آرام میں صبح کی اور دوپہر کو خدا کا غضب ان  
 پر نازل ہوا ۛ ہم سب سفر میں تھے اور شام کو اقامت میں تھے ۛ ہم سب  
 رات کو گھر سے باہر رہے اور صبح گھر میں کی ۛ حادثے رات بھر خدا کی عبادت  
 کرتے ہوئے گزاری ۛ چور کی تلاش میں حاکم نے دن بھر لوگوں سے دریافت  
 کرنے میں گزارا ۛ ہم کو صبح ہوئی تو روزے کی حالت میں اور شام ہوئی  
 تو روزے کی حالت میں ۛ

# الذَّارِجَةُ السَّابِعَةُ وَالثَّلَاثُونَ

۱۴۷۱. افعال ناقضہ (۱۴۷۱)  
مَا دَامَ، مَا زَالَ، مَا بَرَحَ، مَا انْفَكَّ، مَا فَتَحَ

افعال ناقضہ میں سے نواں مَا دَامَ ہے۔ مَا دَامَ یہ ظاہر کرتا ہے کہ جب تک  
مَا دَامَ کی خبر مَا دَامَ کے اسم کے لئے ثابت ہے اس وقت تک کسی دوسری  
شے کا ثبوت مقصود ہے جیسے : رَاجِلٌ مَا دَامَ حَمِيدٌ جَالِسًا اس وقت  
تک بیٹھ جب تک حمید بیٹھا ہو نا حمید کے لئے ثابت ہے۔

بقیہ چار مَا زَالَ، مَا انْفَكَّ، مَا فَتَحَ، مَا بَرَحَ ہیں اور دو امی ثبوت  
کو ظاہر کرنے میں جیسے : مَا زَالَ سَعِيدٌ قَائِمًا، سَعِيدٌ بَارِكُهُ رَبُّهُ۔

اَمَلٌ اُمید	سَقِيمٌ بیمار	اَكِيدٌ سخت
اَبَیَّ :-	دَقَّ :- بجانا	جَرَسَ :- بگھنٹہ
عُرِفَ :- عُرفہ :-	خَامِلٌ :- غیر مشہور	جَوَارِدٌ :- پڑوس

حَاذِرٌ :- احتیاط کرنے والا

اِنَّا لَنَرٰكَ مِنْ خَلْقٍ اَبَدٍ اِمَّا دَامُوا فِیْهَا اَمْ لَمْ یَكُنْ حَمِیْدٌ اَمْ لَمْ یَكُنْ حَمِیْدٌ اَمْ لَمْ یَكُنْ حَمِیْدٌ  
اَلَا اَمَلٌ مِّنْ لِّمَنْ لَمْ یَكُنْ حَمِیْدٌ اَمْ لَمْ یَكُنْ حَمِیْدٌ اَمْ لَمْ یَكُنْ حَمِیْدٌ  
خَطَا اَلَا اَمَلٌ اَمْ لَمْ یَكُنْ حَمِیْدٌ اَمْ لَمْ یَكُنْ حَمِیْدٌ اَمْ لَمْ یَكُنْ حَمِیْدٌ  
حَتّٰی یَا ذَنْ لِّیْ اَبَیَّ تَا لَہٗ تَفْتَاتِنَ کُرُیُوسَفَ اَلْحَقُّ لَمْ یَزَلْ  
یَنْفَعُ عَنِ الْبَاطِلِ وَالْبَاطِلُ لَمْ یَزَلْ یَنْفَعُ عَنِ الْحَقِّ اَلَا یَزَالُ

الْوَجْهَ كَرِيْمًا مَّا غَلَبَ حَيَاءُكَ ۚ مَا زَالَتْ الصَّبِيَّانِ يَلْعَبُونَ حَتَّى دُقَ  
 الْجَرَسُ وَدَخَلُوا عَمْرًا فَهُمْ ۚ مَا زَالُوا قَائِمًا عَلَى الْبَابِ ۚ لَيْسَ كُلُّ طَالِبٍ  
 بِمُرْدُوقٍ وَلَا كُلُّ خَاصِلٍ بِبَحْرٍ وَمِنْ أَلْتِكَا ح مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ رَغِبَ  
 عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي ۚ لَيْسَ حَقُّ الْجَوَارِكِ إِلَّا ذِي وَلَكِنْ حَسَنُ الْجَوَارِ  
 الصَّبْرُ عَلَى الْأَذَى ۚ لَوْ كَانَ اللِّسَانُ فَحْرًا وَتَا لَمْ يَكُنِ الْقَلْبُ حَرًّا وَتَا ۚ  
 الْحَاذِمُ مَنْ لَمْ يَزَلْ عَلَى حِدَّةٍ وَلَمْ يَزَلْ عَنْهُ إِلَى ضِدِّهِ ۚ  
 إِذَا دُضِيتَ عَيْنٌ دَكْرًا مَرَّ عَشِيرَتِي ۚ فَلَا ذَالَ غَضَبًا نَا عَلَى لِنَا هَا ۚ



## عربی میں ترجمہ کرو

میں اس وقت تک گھر میں داخل نہ ہو گا جب تک تم اس میں ہو یہ انسان  
 حکیم نہیں ہوتا اس لئے وہ ہمیشہ مریض رہتا ہے ۚ انسان میں جب تک اخلاص  
 نہ ہو وہ انسان نہیں ہو سکتا ۚ عائد پڑھنے سے بھاگتا ہی رہا ۚ میں یہاں سے  
 ہرگز نہ ٹلوں گا ۚ عقلمند وہ ہے جو ہمیشہ کوشش میں لگا رہا ۚ وہ تعلیم سے کبھی  
 جدا نہیں ہوا اور ہمیشہ کوشش سے پڑھتا رہا ۚ جب تک تم کوشش نہ کرو گے  
 کسی کام میں کامیاب نہ ہو گے ۚ حق سے لوگوں کو ہمیشہ نفرت رہی ۚ کسی  
 طالب کو اس وقت تک مقصود حاصل نہیں ہوتا جب تک وہ کوشش نہیں  
 کرتا ہے ۚ

— (دوسرا حصہ تمام ہوا) : —

# مرقاۃ العربیہ

کے متعلق

بعض اہل علم کی رائیں

✱

۱) مولوی صدر الدین صاحب ایم۔ اے۔ پروفیسر عربی گورنمنٹ کالج لاہور  
 ”آپ کی کتاب مرقاۃ العربیہ حصہ دوم بحکول گئی تھی وجہ عدم الفرستی میں جلدی  
 نہ لکھ سکا۔ اب ملتیں ہوں کہ اس کا پہلا اور تیسرا حصہ بھی بھیج دیجئے۔ یہ کتابیں میں  
 طالب علموں کے لئے مفید سمجھتا ہوں۔ اور اپنے لڑکے کو پڑھانا چاہتا ہوں عربی  
 کے مطالعہ کی طرف انوس ہے کہ مسلمانوں کی توجہ کم ہو رہی ہے۔ اس کی تعلیم  
 و اشاعت میں سہولت پیدا کرنیوالے قابل قدر ہیں اللہ آپکو جزائے خیر عطا فرمائے۔“

۲) سید عسرت حسین صاحب ضلع چیمپارن

”مرقاۃ العربیہ حصہ چہارم معلوم نہیں طبع ہوا یا نہیں۔ میں نہایت اضطراب کے  
 ساتھ اس کا انتظار کر رہا ہوں۔ ایسی مفید کتاب کا ایسا مفید حصہ اور اس کے طبع  
 میں اتنا توقف۔ اشتیاق اور تمنا کا خون ہو رہا ہے۔“

۳) محمد عبدالغفار صاحب ضلع نعلنڈہ دکن

”آپ کی کتاب مرقاۃ العربیہ حصول عربی کے لئے ایک بہترین

سلسلہ مان لی گئی ہے۔“



۴) نظیر الحسن صاحب اسپیشل مجسٹریٹ ضلع ممبئی  
جناب نے جس خوبی اور عمدگی سے مرقاة العربیہ لکھی ہے۔ اس کی تعریف  
نہیں ہو سکتی۔ ایک صاحب سے تعریف سکر تین حصے منگائے ہیں۔ میں نے تو  
وہی پرانے طریقے پر صرف ونحو کی کل درسیات پڑھی ہیں جس میں عمر کا بہت  
سادت ضائع ہوتا ہے۔ لیکن چاہتا ہوں کہ لڑکوں کو ایسی نئی کتابیں  
پڑھائیں۔ ایسی بہت سی کتابیں منگائی ہیں۔ جس میں آپ کی مرقاة العربیہ  
سب سے زیادہ پسند ہے۔

(۵) محمد افضل خاں صاحب ناظر پبلیکٹ  
”آپ کی مرقاة العربیہ کے تینوں حصوں کا مطالعہ کیا ہے بہت  
مفید ثابت ہوئے۔“

(۶) عبدالحق عباس صاحب جالندھر  
”ہم مدرسہ البنات جالندھر کے نصاب میں جناب کی کتاب  
مرقاة العربیہ داخل کرنا چاہتے ہیں۔“

(۷) محمد جان خاں صاحب کلکتہ  
آپ کی کتاب مرقاة العربیہ کے پہلے حصہ کو میں نے دیکھا۔ بے شک  
قابل قدر کتاب ہے۔ اور لڑکوں کے لئے اس کے ذریعہ عربی میں بہت  
آسانی پیدا ہو سکتی ہے۔ خدا آپ کو اس کا اجر جزیل عطا فرمائے۔

(۸) محمد آل حسین صاحب رعلیگ (کامپور)  
”آپ کی مرقاة العربیہ واقعی مفید عام اور قابل قدر ہے اور ایک ہمدی

اور عربی سے محض ناواقف شخص کے لئے کیمیا اور اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

(۹) ولی محمد صاحب بتیاب ہیڈ ماسٹر اندور

آپ کی گرانہما تصنیف مرقاة العربیہ کا پہلا اور دوسرا حصہ منگایا تھا اب تیسرا حصہ درکار ہے۔ براہ کرم بذریعہ وی پی فوراً روانہ فرما کر مشکور فرمائیں اور اگر کچھ تاخیر ہو تو میرا نام لکھ لیں۔ اور جب تیار ہو فوراً روانہ کر دیں۔

(۱۰) میر احمد شریف صاحب وکیل چور آباد دکن

”واقعی یہ تالیف نہایت مفید ہے۔ آپ نے بہت سولت پیدا

کر دی ہے۔“

(۱۱) پیر بخش صاحب اسٹنٹ سرجن ریاست بھاول پور

”حصہ اول و دوم میرے پاس موجود ہے تیسرے کی ضرورت ہے، لہذا

بہت جلد روانہ فرمادیں۔ آپ کی کتب نہایت اعلیٰ پایہ کی ہیں۔“

(۱۲) مولانا بخش صاحب کلرک آف کورٹ حصار

”مرقاة العربیہ حصہ اول و دوم میں نے منگوائی تھیں اگرچہ میں بہت

کم وقت دے سکا ہوں۔ مگر میں نے دیکھا ہے کہ یہ کتابیں نہایت عمدہ طریق

پر لکھی گئی ہیں۔ آپ نے یہ کتابیں لکھ کر عربی ترجمہ اور گریمر کے طالب علم پر

وہی احسان ہے۔ جو قادیان کے پیر منظور محمد صاحب نے قاعدہ سیرا القرآن

لکھ کر ناظرہ قرآن شریف کے طلبہ پر کیا ہے۔“

(۱۳) ولایت حسین صاحب سکرٹری آل انڈیا محمدن ایجوکیشنل کانفرنس علی گڑھ

”جیسا کہ آپ نے اعلان کیا ہے۔ آپ نے اپنی کتاب کے دونوں حصوں میں علم ادب اور صرف و نحو ساتھ ساتھ سکھانے کی کوشش کی ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ آپ ایک حد تک کامیاب ہوئے ہیں۔“

(۱۴) ایم۔ ایل۔ نجاری صاحب احمد آباد

”سہ حصہ مرقاۃ طلب نمودہ گرفتہ بودم از حد مفید و مصلح وقت یافتہ  
ایں بقی مجد شوق و التجا التماس دارد کہ ایں کتاب را تا بہ شتم رساندہ طالبان را از دست مولویان چپاتی خور برہانید“

(۱۵) احمد علی اسحاق صاحب پونا

”مرقاۃ العربیہ کا اشتہار دیکھ کر تینوں حصے منگائے، بلیک اشتہار کے مطابق ہیں۔“

(۱۶) محمد اسلام صاحب ضلع پشاور

”آپ کا عربی رسالہ حصہ سوم دیکھ کر پسند ہوا۔ آپ کی مرقاۃ العربیہ کے تینوں حصے ہم نے آنا واسکول اتھان زئی میں داخل درس کئے ہیں۔“

(۱۷) محمد صدیق فصاح صاحب سکرٹری مسجد المحدث ضلع وزیریاگ

”انجن فرودسیہ کے غریب بچوں کیلئے مرقاۃ العربیہ چاہئے ہے۔“

(۱۸) محمد عبد اللطیف صاحب جارج ٹون مدراس

”گورنمنٹ محمدی اسلامیہ لڑائی اسکول میں آپ کی کتاب مرقاۃ العربیہ رکھنے کا

ارادہ ہے۔ لہذا بذریعہ دی پنی روانہ کر دیں۔

(۱۹) عبدالشکور صاحب میونسپل اور سیر جلیپور

”میں امید کرتا ہوں کہ مرقاۃ العربیہ کا تیسرا حصہ اب ضرور چھپ گیا ہوگا۔ مہربانی کر کے بذریعہ دی پنی روانہ فرمادیں۔ اور اگر کچھ تاخیر ہو تو جب تیار ہو روانہ فرمائیں عین فوازش ہوگی۔“

(۲۰) امیر خاں صاحب اودے پور

”میں نے پنجاب سے بھی پہلی سے پوچھی تھی کہ عربی کی کتابیں منگوائی جھیں، مرقاۃ العربیہ بھی منگوائی، اچھی چیز کو سب پسند کرتے ہیں، مہربانی فرما کر پہلے حصے کی چھ جلدیں اور بھیج دیں۔“

(۲۱) عبدالرشید خاں صاحب کشتربو لیس، یاست کچھو جھو ج

”آپکی مرقاۃ العربیہ کے تین حصے میں نے منگوائے تھے پوچھا کسی کتب خانہ سے دستیاب نہیں ہوا۔ براہ کرم جو تھا حصہ بذریعہ دی پنی روانہ فرمادیں۔“

(۲۲) رحمت الدینیک صاحب انسر مدرس ضلع بہتر آج

”میرا ایک عرصہ سے عربی پڑھنے کا خیال ہے مگر ایک عرصہ تک مدرسہ الہیات کا پتوڑ میں رہنے کے باوجود یہ خیال پورا نہ ہو سکا۔ موجودہ درس نظامیہ وقت اور غریب ہوتا ہوا اور ہم لوگوں کے لئے جو دینیوی مشاغل میں پھنس چکے ہیں اس سے مستفید ہونا نہایت مشکل ہے آپ کے دو رسالے مرقاۃ العربیہ نظر سے گزرے ان رسالوں کی خوبی اس سے بڑھ کر اور کیا ہو سکتی ہے کہ اگر کوئی شخص سمجھ کر پڑھے تو معمولی سے معمولی آدمی خواں بھی تھوڑے ہی عرصہ میں کافی استفادہ پایا کر سکتا ہے۔“

# سلسلہ تعلیم الاسلام

بعض اہل خیریت سے اس خیال میں تھے کہ ابتدائی مذہبی تعلیم کے لئے کوئی بہترین رسالے ایسے جن سے بچوں کی تعلیمی استعداد ترقی کے ساتھ مسائل دینیہ بھی منہن نشین ہوتے جائیں۔ تالیف کئے جائیں۔ انہوں نے حضرت فاضل علامہ مولانا مولوی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر مدرس مدرسہ امینیہ دہلی کی خدمت میں اپنا خیال پیش کیا۔ حضرت ممدوح نے مسلمان بچوں کی تعلیمی ضرورت کا لحاظ فرما کر تعلیم الاسلام کے نام سے مذہبی تعلیم کے لئے ایک بہترین لکھنا تیار فرمانا شروع کر دیا۔ مولانا ممدوح ایک فاضل مفتی اور مجتہد علماء ہند کے صدر ہیں، مسائل فقہیہ میں آپ کی مہارت تمام ہندوستان میں مشہور و معروف ہے۔ بچوں کی حالت اور تعلیمی ضرورت سے بھی آپ پورے طور پر واقف ہیں تعلیم الاسلام میں عبارت کی آسانی اور مضامین کی ترتیب کا لحاظ خاص رکھا گیا ہے۔ بچوں کی عادات و اخلاق پر بڑا اثر ڈالنے والے الفاظ سے احتراز کیا گیا ہے۔ اسی طرح مسائل بھی تدریجی طور پر مختلف نمبروں میں بیان کئے گئے ہیں۔ ضروری عقائد بھی ہر نمبر میں تدریجی طور پر مختلف نمبروں میں بیان کئے گئے ہیں۔ طریقہ بیان بطور سوال و جواب کے رکھا گیا ہے۔ تاکہ بچوں کا دل لگ جائے۔ اور اچھی طرح یاد کر لیں۔ ان رسالوں سے پہلے پڑھانے کے لئے ایک قاعدہ بھی حضرت مفتی صاحب نے مرتب فرمایا ہے۔

بہر حال مذہبی تعلیم کے لئے یہ سلسلہ بہت مفید اور معتبر ہے۔ جس کی خوبیاں دیکھنے اور تجربہ کرنے سے معلوم ہوں گی۔ اب تک اس سلسلہ کے رسالوں کی مجموعی تعداد (پانچ لاکھ ۵۰۰۰۰) چھپ چکی ہے۔ اور اکثر مدارس اسلامیہ اور قومی اسکولوں کے درس میں داخل کر لیا گیا ہے۔

برہما، بنگال، پنجاب، یوپی، گجرات میں خصوصیت سے پسند کیا گیا ہے۔ اور بیرون ہند افریقہ وغیرہ میں برابر جاری رہا ہے۔ ان رسالوں کا گجراتی، سرہی، بنگالی، برہمی، ارومی زبانوں میں بھی ترجمہ ہو گیا ہے۔ بعض اہل خیر کا خیال یہ بھی ہو رہا ہے کہ انگریزی میں ترجمہ کرایا جائے۔ یہ مقبولیت عامہ کی کھلی اور روشن دلیل ہے۔ قاعدہ کے علاوہ چار منبر اب تک تیار ہو چکے ہیں ان چار منبروں میں عقائد اور مسائل کا کافی ذخیرہ آگیا ہے۔ طہارت، نماز و روزہ و زکوٰۃ تک کے مسائل اور عقائد میں توحید، کتب آسمانی، ملائکہ رسالت، معجزات، صحابہ کرام، اولیاء اللہ، قیامت، تقدیر، اعمال صالحہ، شرک و کفر و بدعات وغیرہ کا بیان تہایت خوبی سے درج ہے، قیمت بہت ہی کم رکھی ہے۔

سلسلہ تعلیم الاسلام کا اردو قاعدہ ۱۷  
تعلیم الاسلام حصہ دوم ۲۲  
تعلیم الاسلام حصہ سوم ۳۲  
تعلیم الاسلام حصہ چہارم ۵۲

پہلے کا پتہ :- محمد عبد الہادی خاں شاہجہاںپور۔ محلہ مہمند جلال نگر۔  
دوسرا پتہ :- حافظ عبد الغنی۔ کتب خانہ رحیمیہ سنہری مسجد دہلی۔

۱۳۸۵

# مِثَاقُ الْعَرَبِيَّةِ حصول علم العربیہ

مرقاۃ العربیہ کی تصنیف سے اس امر کا اندازہ ہو گیا کہ ملک کو عربی زبان سے  
سیکھنے کا شوق ضرور ہے گو وقتی ضرورتیں درس نظامیہ دپڑانے پر تعلیم  
کے مطابق تعلیم حاصل کرنے کا موقع نہیں دیتیں،

مرقاۃ العربیہ میں چونکہ اجمالی طور پر نہایت ابتدائی عربی، نحوی،  
مسائل بتائے گئے ہیں اس لئے ضرورت تھی کہ ابتدائی اور انتہائی  
ہر قسم کے مسائل کو ذرا تفصیل سے ایک دوسری کتاب کے ذریعہ سے  
ملک کے سامنے پیش کیا جائے اس ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ایک کتاب  
مبادی العربیہ کا حصول جو صرف علم الصرف پر مشتمل ہوگا، زیر ترتیب ہے اور امید  
ہو کہ جلد شائع ہو کر شائقین کے سامنے پیش کیا جاسکے گا۔

محمد عبدالہادی خاں محلہ مہمند جلال نگر شاہجہاںپور

# اردو قواعد مُعَلِّمِ الْأَطْفَالِ

اردو کے قاعدے یوں تو روزانہ جدید ترین اصول پر تیار کئے جا رہے ہیں اور حق یہ کہ ہر ایک اپنے اندر کچھ نہ کچھ خوبیاں بھی ضرور رکھتا ہے تاہم چونکہ انسانی کام میں بروقت ترمیم و اصلاح کی گنجائش باقی نہیں ہے اس لئے ترتیبات میں سے خیال میں شخص وہ اس قاعدے میں پیش کی گئی ہیں۔

اجمالاً قاعدہ کی ترتیب یہ ہے کہ  
۱۔ حروف مجردہ ترتیب سے نہیں بتائے ہیں بلکہ حروف جن قسم کے خطوط سے لکے  
ہیں۔ ان کی تقسیم کر دی ہے جس سے امید ہے کہ بچہ کو سمجھنے اور تدریس کو سمجھانی  
میں بہت آسانی ہوگی۔

(۲) دو حرفی، سہ حرفی، چار حرفی وغیرہ مرکبات کی تقسیم انکی حرکات کے لحاظ سے  
کی ہے یعنی دو حرفی مرکب وہ ہوگا جس کے دو حرف صرف ایک حرکت سے مرکب  
ہوں، سہ حرفی دو مرکب ہوگا جس کے تینوں حرف ایک حرکت سے مرکب  
ہوں، و علیٰ ہذا القیاس۔

(۳) اس غرض کیلئے مثالیں اس کثرت سے دی ہیں جس سے قوی امید ہے کہ بچہ کو  
اردو الفاظ کی ترکیب کا ایک اندازہ ضرور ہو جائے گا جو اس کے لئے اردو پر سے  
لگ جانے کیلئے ضروری اسکے علاوہ اور بھی باتیں ہیں جنکا تفصیل یہاں مشکل ہو  
ضخامت ۴ صفحات، قیمت ۴ روپیہ، ایک روپیہ کے دس قاعدے۔

میلنے کا پتہ

محمد عبدالہادی خان محلہ مہندر جلال نگر شاہجہاںپور  
حافظ عبد الغنی صاحب کتب خانہ جمعیہ نہری مسجد ملی